

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مفتی اعظم نیپال

گوشتے حیات و خدمات

جمع و ترتیب

نائب شیر نیپال فقیہ النفس حضرت علامہ مفتی

احمد حسین برکاتی

استاذ الجامعة الحنفیة الغوثیہ جکپور (نیپال)

ناشر

مجمع البرکات اکیڈمی خانقاہ برکات لوہنہ شریف

نیپال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# مفتی اعظم نیپال

گوشہ حیات و خدمات

بمقام ترتیب

نائب شیخ فیضیال فقیرانفس حضرت علامہ مفتی احمد حسین برکاتی  
استاذ الجلیہ الحدیۃ الفویہ چنگپور (نیپال)

**بتعاون**

محمد تقیول احمد برکاتی ابن الحاج عبد الشکور برکاتی

مدائے ایصال ثواب

جدین کریمین

برکاتی منزل، بکھری۔ بیتا مڑھی، بہار۔ انڈیا

ناشر

مجمع البرکات اکبری خانقاہ برکات بہار شریف نیپال

نام کتاب: مفتی اعظم نپال گوشہ حیات و خدمات  
 جمع و ترتیب: نائب شیر نپال فقید النفس حضرت علامہ الحاج مفتی احمد حسین برکاتی  
 تصحیح: حضرت علامہ مولانا نور مصطفیٰ برکاتی مصباحی  
 استاذ جامعہ حنفیہ نوشیہ چنگپور (نپال)  
 کمپوزنگ: حضرت مولانا پیرالدین احمد مصباحی، حضرت قاری عقیل احمد قادری  
 ناشر: مجمع البرکات اکیڈمی خانقاہ برکات لہندہ شریف، نپال  
 اشاعت بار اول بحرم الحرم ۱۳۳۱ھ مطابق نومبر ۱۳۷۱ء  
 اشاعت بار دوم: اپریل ۲۰۱۶ء

تعداد : 1100

پریم : ۱۰ روپے

☆ مکتبہ حنفیہ جامعہ حنفیہ نوشیہ چنگپور نپال  
 ☆ مجمع البرکات اکیڈمی خانقاہ برکات لہندہ شریف نپال  
 ☆ خواہد بکڈ پوز 419/2 میا محل جامع مسجد، دہلی

## فہرست

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۷	تعلیق جامعہ دلائل	۵	تراجم جامعہ
۳۷	عشق شہین	۶	کلمات قدیم
۳۸	عشق قیامت	۹	ولادت با سعادت
۳۹	اعلیٰ حضرت کے عشق خدمات کا اعتراف	۱۰	نام و نسب
۳۹	کرامے	۱۰	سلسلہ نسب
۴۱	شیر نیپالی اور دیگر قدیمیاں غیر متقدمین	۱۱	تخصیص علم
۴۲	اکبر علیہ السلام	۱۱	عرفی، فارسی کی تعلیم
۴۲	برائین قاضی	۱۲	فرائض
۴۳	قادیانی	۱۳	بعد فراغت
۴۶	جہان نواز کا شریک	۱۵	جماعت و تبلیغ
۴۶	عرفی ادب	۱۶	بکچور کا پہلا تاریخی جلسہ
۴۱	پہلا جلسہ	۱۸	جلسہ کے بعد
۴۲	دوسرا جلسہ	۲۲	لقب اور خطاب
۴۵	تیسرا جلسہ	۲۲	پادری کا متاع
۴۸	مفتی اعظم نیپالی تاثرات کے تحت	۲۳	متاع و شریک متاع
۵۳	خاتون بھاری کے متاع	۲۵	اساتذہ کرام
۵۳	سپاہیوں کی خدمت	۲۵	مفتی
۵۵	سپاہیوں کی خدمت	۲۶	اساتذہ

۶۷	سجادہ شمیم ششم	۱۷	فتویٰ جامعہ الشریعہ
۶۸	سجادہ شمیم ششم	۱۸	فتویٰ شاربہ بخاری
۶۹	سجادہ مکان خاندانہ مجیدیہ فتوٰں کی زد میں	۱۹	فتویٰ مفتی عبدالغنی مراد شریعہ
۷۰	فتوٰں کی مائیکر	۲۰	تقدیر فقہ مفتیان کرام ہندوستان
۷۱	تقدیر فقہ علامہ علامہ	۲۱	فتویٰ جامعہ شریعہ الشریعہ
۷۲	مفتی کوڑے کا فتوٰ	۲۲	فتویٰ مفتی محمد ربیعہ
۷۳	تقدیر مفتی اعظم شمال	۲۳	تقدیر فقہ علامہ ہندوستان
۷۴	تقدیر مفتی محمد ربیعہ	۲۴	فتویٰ مفتی اعظم شمال
۷۵	خانہ تراجم مسین الاماویں الملت کی زد میں		

## تراشہ جامعہ حقیقہ غوثیہ

اللہ اللہ جامعہ کی کیا اڑائی شان ہے  
 ہاسہ حقیقہ تو ہم سبوں کی ہاں ہے  
 ہر جھکاتے ہیں جہاں اہل ادب اہل رحم  
 جل گئے لاکھوں دئے گھر گھر میں علم و فضل کے  
 مراٹھا کر جیسے آئے کوئی شیرے سامنے  
 جامعہ حقیر نے دست دکھایا دین کا  
 میٹھا کھڑے رہو دامن اسی کا عمر بھر  
 ایک حرف ہیں حقیقہ ایک حرف ہیں غرض پاک  
 حافظہ دلا رتی دھام اور فاضل سے شار  
 با ادب کرتے ہیں ہم شیرے تھکیں کو سلام  
 ہر سلامت رکھے مولیٰ چھ کو اپنے فضل سے  
 اے حسین یہ مال دھڑ کیا جان بھی قربان ہے  
 اس کی مطبوعات سے روشن میرا ایمان ہے  
 ہاسہ حقیقہ کی اپنی الگ بکھان ہے  
 بالیقین یہ کاغذ نیپال کا قیطان ہے  
 ہر مسلمان جامعہ حقیقہ ہر قبرستان ہے  
 ہر گھر گھر کی دنیا سید میاں کی شان ہے  
 اے بیادے جامعہ میرا بڑا احسان ہے  
 درگاہ دین ہے اور سنت کی شان ہے  
 تھوڑا شرب تیرے ہے جامعہ ذی شان ہے  
 کیسا تار تو نے رہ تیرا احسان ہے  
 تو مکرم تو معظم یہ فضل حقان ہے  
 ہر سلامت رکھے مولیٰ چھ کو اپنے فضل سے  
 اے حسین یہ مال دھڑ کیا جان بھی قربان ہے

میرے قلم احمد حسین برکاتی

# کلمات تقدیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی انسان کی عظمت و بزرگی اس کے کردار و عمل کے آئینہ میں دیکھا جاتا ہے۔ جو لوگ کردار و عمل کے مدھی ہوئے ہیں ان کی بوقت و برتری تسلیم کی جاتی ہے۔ انہیں بکلام خلق خدا کی ہستی میں سکھانے کی فرصت چلائے خود انہیں نام و نمود و رونمائی شہرت و تہلیل کی طلب نہیں ہوتی۔ ان کا ہر کام رضائے الہی کے لئے ہوتا ہے۔ ان کے ہر کام میں غلوں و نفرت ہوتی ہے۔ ان کی زندگی کی ہر ساعت عشق خدا کی خدمت، مذہب و مسلک کی حفاظت و سیانت اور ترویج و اشاعت میں گزرتی ہے۔ یہ امر اپنی جگہ مسلم ہے کہ انہی غلصتیں بہت نادر ہیں۔ قاضی القضاۃ مفتی اعظم ہندال دامت برکاتہم القدسیہ کی ذات بابرکات انہیں پاکیزہ انھیں غلصتوں میں سے ایک ہیں جنکے بارے میں بلا جھجک یہ کہا جاسکتا ہے کہ

ہزاروں سال زرخس اپنی بے لوری پہ روتی ہے

یوگی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

لکھنیا چالیس سال سے جامعہ حقیقہ خویہ چشمپور میں حضرت کی خدمت میں روزمرہ بہت قریب سے ان کو دیکھ رہا ہوں۔ میں نے ان کی غلوں و جلوت دیکھی ہے ان کی صبح و شام دیکھی ہے، میں نے ان کو سفر و حضر میں دیکھا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ آپ غلوں و نفرت کے نیکر ہیں۔ المحب قدس سرہ و البقیض قدس سرہ آپ کی رگ رگ میں اسلام ہوا ہے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا جذبہ بیکراں رکھتے ہیں اور اصلاح عمل و عقیدہ میں ہر وقت مصروف رہتے ہیں۔ خود اپنے اعمال و کردار بہ رفتار و گشتار اور اشتغال و ادوار میں استقامت فی البدین کے کوہ گراں ہیں۔ یہ وہی استقامت جس کے بارے میں مشہور ہے کہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ یعنی وہی امور میں پائیداری اور جہت قدسی کی سبب کرامت سے بڑھ کر اور عظیم تر ہے۔ وہی وہ رگس کا گرجا ہوا معیار کسی پر مبنی نہیں۔ یہ طلب

میں شوق اور شہادتہ میں خلوص الاماں و اللہ۔ محمودیہ ہوتا ہے کہ طلبہ مجبوراً پڑھتے ہیں اور اساتذہ بھی محض ذہنی سمجھ کر اپنا فرض نبھاتے ہیں۔ اس کے برعکس آپ کا انداز دینی وقت ریس نہایت اطمینان دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل تعلیم کے ساتھ تربیت اور طلبہ کی عملی زندگی میں نکھار پیدا کرنے کا فیصلہ پانچویں ہفتہ ہوا ہے۔

آپ کی شخصیت اس حیثیت سے بھی ممتاز نظر آتی ہے کہ ہر طالب علم ہر شمار کی پابندی و قیود کی ترغیب و اساتذہ و کرام کا احترام کتابوں کی قدرتی کہ عام بول چال میں بھی وہ وہ احتیاط کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ وہ اوصاف ہیں کہ جن کی بنا پر آپ کے تلامذہ کی عملی زندگی میں کوئی حد تک نکھار آ جاتا ہے۔ غرض آپ نے جامعہ میں ایسا ماحول بنایا کہ ملک میں ہی نہیں بلکہ بیرون ملک میں بھی جامعہ کی تعلیم و تربیت کا مشہور ہو گیا۔ طلبہ کی تعلیم و تربیت میں پچھلے لائے کے لئے شب و روز جدوجہد کرتے رہتے ہیں، انہیں جلد ہیوں اور گمراہ فرقوں کے متاثرہ باطلہ اور خیا ل سے فاسدہ سے آنکھ فرماتے رہتے ہیں اور انہیں ان کی ترویج کا طریقہ سکھاتے ہیں۔ باطل سنت و جماعت کے ساتھ حق کی حقانیت سے روشناس کرا کے طلبہ کو احقاق حق و باطل کا باطل کا ایمان والا طور اختیار کراتے ہیں کہ انہوں پر باطل سنت کی حقانیت اور باطل باطل کا اعلان و روشن کی طرح واضح اور نمایاں ہو جائے اور تعمیرات پر ایسی جھبہ طاری ہو جائے کہ ان کی زبان مثال کھٹک اور ششدر ہو جائے۔ تلامذہ میں جو بھی خامیاں ملا خطہ فرماتے ہیں وہ طریقہ سے اس پر تنبیہ فرماتے ہیں۔ اسی طرح مریدین و معتقدین جو انہیں میں بھی عقیدہ و عمل کی جو بھی خالی یا کمزوری پاتے ہیں بلا خوف و ہراس ان پر تنبیہ و جدوجہد فرماتے اور اس کی اصلاح کرتے ہیں۔ بطور خاص ہر وقت اپنے قول و عمل، گفتار و کردار سے اہل سنت کی تعمیر و اصلاح ہی کی ذمہ داری میں مست و غم رہتے ہیں۔ آپ کا مشن اور زندگی کا نصب العین مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ترویج و اشاعت ہے۔ اس لئے کہ اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بچی مہبت کی پائنی مطاف فرمائے والے سرکار اعلیٰ حضرت امام اعلیٰ حضرت قدس سرہ سے آپ کو سچا شوق ہے جس پر آپ کی تصنیف لطیف و نادر کاغذ نامہ مہل ہے، جس کا ہر فتویٰ مسلک اعلیٰ حضرت کا آئینہ دار ہے۔ آپ اپنی تحریر و تقریر اور تعلیم



و دیگر ایسے سے طلبہ اور مسلمانان اہل سنت کو خدا اور رسول جلیل جلالہ ﷺ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا درس دیتے ہیں تو دوسری جانب گستاخان الوہیت و شان رسالت یعنی دشمنان خدا و رسول اور جھوٹے مدعیان اسلام و ملیت و پایہ یں - دیوبندیوں - غیر مقلد بنچہ یوں - صلح کلی پھلاریوں - گھڑوں اور دیگر مذاہب باطلہ کے مکر و فریب اور اسکے حقائق باطلہ کا سدھ کی وجہیاں نکھیرتے ہیں اور عوام و ملت کو ان سے دور و لقوہ رہنے کی تاکیدیں بھی فرماتے ہیں۔

مفتی اعظم نیپال کی عظیم شخصیت و بجائے سہیت میں محتاج تعارف نہیں آپ کی شخصیت سر تنم روز کی طرح آشکارا ہے۔ اس مقام پر بی الدین میں آپ کا مقام ممتاز ہے۔ اس ارفع و اعلیٰ مقام پر بہت کم علماء قائم ہوتے ہیں۔ دینی کی صداقت و حقیقت ایسے ہی علماء سے جانی اور پہچانی جاتی ہے۔ ملت ایسے ہی شخصیت پر ناؤ کرتی ہے، طرح وقت ایسے ہی مرد کامل اور شیخ طریقت پر فخر کرتی شریعت ایسے ہی ذات بانہ کات سے فرد عالم پائی ہے۔ آپ دینی مصلحت، رشد و ہدایت، اخلاص و عمل، تقویٰ و جہاد، عمل بالشریعت سے ایسے معمور ہیں جس کی دور حاضر میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ آپ کی حیات مستعار کا ایک ایک لمحہ دین متین کی ترویج و اشاعت اور مذہب مہذب کی حمایت و تائید میں مصروف ہے اور زندگی بامعنی کی ایک ایک ساعت فرق باطلہ و کفر و ضالہ کے راہ پر و اور کفر و ترک کے ابطال و تردید میں گزر رہی ہے۔ آپ کی ذات جامع صفات - منبع فیوض و برکات اور بحر علمی و فکر اسلامی کے اعلیٰ مقام پر قائم ہے، جو اپنی خصوصیت میں علمی وقار اور عالمانہ شان رکھتی ہے۔ آپ کی ذات میں فکر و فن کی گہرائی، بحر علمی، حفظ مسئلہ اعلیٰ حضرت اور دین میں کمال بصیرت پائی جاتی ہے۔

حضور مفتی اعظم نیپال نے اپنے زمانے کے جن علماء راہنوں و مشائخ کا طین سے فیوض و برکات حاصل کیا ہے ان میں خاص طور پر قاضی و کرم ناہید اور اہل سنت و شریعت اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم محمد علیہ السلام والہ و انوارہن بحر العلوم حضرت علامہ سید الغنی حسین صاحب مولفیری، ہذا اللہ اعلم حضور رحمان علامت بانی الجماعۃ الاشرفیہ مبارک پور، حضرت علامہ

حافظ محمد الیوسف صاحب ناظم شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبداللہ صاحب مبارکپوری، حضرت علامہ مولانا کالیم علی ہسٹوئی شیخ الحدیث دارالعلوم نعیمیہ دامودر پور، حضرت علامہ مولانا قاری محمد ظہیر الدین صاحب اعظمی علیہما رحمہما والہووا ان ہیں اور اس قیمتی سرمایہ کو اپنے سینے سے کیٹ میں مثل گلچیز محفوظ رکھا اور اپنے زمانے میں انہیں خصوصیات کی عید سے ممتاز نظر آتے ہیں۔ آپ نے اپنی فات کو جس رنگ میں رنگ لیا ہے اپنے معتمدین و متوسلین اور علاوہ کو بھی اسی رنگ میں رنگنے کی سعی شب و روز کر رہے ہیں۔ ماہوں کی محفل ہو یا شیروں کی بزم خورشید انہیں ہوا دشمنان دین و مذہب کی سازشیں جب بھی کسی نے شریعت مطہرہ کے خلاف زبان کھولا یا مسلک اعلیٰ حضرت کے خلاف کو اس کہا تو اسی وقت اس شیر سیت کی لٹکار نے مخالف کا جہڑا چیر دیا اور باطل کا گلچیز پھاڑ دیا ہے۔ غرض ہر طرح سے آپ نے دین و ملت اور مذہب و مسلک کی بے لوث خدمت و حفاظت کی ہے۔

## ولادت باسعادت

وسط ملک خیال کے ایک مشہور معروف شہر جنکپور سے چار گلو میزد و جنوب مشرقی میں سرحد بہار سے قریب معزز مسلمانوں کی ایک بستی ہے جس کا نام ہے بھنگ گواں شریف ہے۔ وہاں دنیوی و دینی لحاظ سے وہاں کے مسلمان سید معزز ہیں۔ امام علم و دانش کا ایک عظیم قلعہ وہاں موجود ہیں۔ جہاں زیور علم و دین سے آراستہ علمائے کرام و حفاظ عظام کی ایک بڑی جماعت ہے وہیں علوم دنیا سے بھرپور ماسٹر ڈگری، پروفیسر، انجینئر کی بھی کثرت ہے۔ پوری آبادی میں چار مسجدیں ہیں اور ایک قدیم و کبیر مکتب۔ یہ بستی تین محلوں پر مشتمل ہے (۱) جنوبی (۲) شمالی (۳) کوٹ و نہ کات۔ اس دائرہ میں ایک عظیم الشان مقبرہ و مستحکم قلعہ پورسہ منزلہ عمارت بنام خانقاہ برکات، دوسری خوبصورت و منزلہ مسجد بنام شاہ برکات جامع مسجد تیسری وسیع و عریض بنام جامعہ برکات اترہرا۔ یہ تینوں عمارتیں متحدہ دائرہ برکات میں واقع ہیں اور جامعہ برکات اترہرا کی ایک منزل تیار اور دوسری ابھی زیر تعمیر ہے۔ بفضلہ تعالیٰ ان سب کے بانی و مستتم خود بخش بخش و کار ملت و شہر شریعت و طریقت، واقع

اس روحانیت پر خدایم کریم صبر و حوصلہ و حق تعالیٰ عظیم عیب اس اور مسجد و منارہ دکات کرے گا کہ  
 نشیمن بھی ہیں

اسی بلند شریف سے متصل بسیرگاہوں میں مرتجعوں سے جو اس سیدی و سیدی حضور کے نام سے  
 نعمت قاضی شریعت، حافظ نگاری، مونی، عالم، حاصل، مفتی، قاضی جیش محمد صدیقی، قاضی  
 برکاتی، قیدی، مست، قائم، العالیہ، ولید، یوسف، الحدیث، جندہ، الخلیفہ، الشیخ، دت  
 ہ، محاورت، ہ، مہار، ۳۸، محفل، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸

تاریخ

یہ واقعہ ہمارے گھر میں سے نہیں مرشد۔ کئی حضور سید احمد، حاج سید علاؤ اللہ مصطفیٰ کاوش  
ہدفاتی کیا، انھیں سرکار کا اب مار جیرو منع۔ ہمدرد ہمدرد آں انڈیا کی حمایت، انھیں  
امست پر کا تمام اتحاد سید نور اللہ مرقہ و پیش محمد سے یا فرمایا۔ تے تھے۔ اور یہ بھی ہمارے مشہور  
و معروف ہے اور جب ہمیں دارالعلوم ۱۹۹۷ء میں آج لایا رستہ حرم میں شریفیں و کٹر ایک، ماہونے تو  
مہم حج، اب کو کچھ پیش مرشد، مانتے تھے۔

آپ کا سب جاں و سر اٹھا زمینِ حنیفہ اُن میں باسنا مقصد یہ ہے کہ تیرا مولا بنا دیکر  
صداقِ حق یعنی اللہ تعالیٰ کے دوا و جودِ غنا سے محرم و بے ادب و جودِ انا مستحقِ سبست مخلوقِ کبر  
میں طرح ڈالنا ہے۔

الم

جنتیں محمد بن احمد، جنت محمد جاشم علی، مہاراجہ محمد صہب علی، شیخ محمد جبر علی، شیخ محمد  
لاہور حسین۔

چاپ پوہاں یک نویسنده ایس . ( ) مؤلفی محکم میاں جو صاحب علم و فضل، صاحب  
معرف بلر یقت موی۔ سنے ہا جودے شاد حویج ہا سنے ہا باب میں (۲) کتاب محمد شریف





حسین صاحب اشرفی، حضرت علامہ قاسم شمس الدین جوہر دہلوی، حضرت علامہ مودود صاحب بنگلہ پورن، غیر محکمہ دکانیں، خانہ اعلیٰ سربو، قسطنطنیہ، بنگلہ پورن، اور اس کی قسطنطنیہ بھی گئے۔ یہ موقع بلفصلہ تارک و تہاوی خوب میرا ہے، اور پھر اٹھ ویسے مبارک پور کے فارغین، ساتھ کرام کے مشورہ پر، فی شریف سے مبارک پور دارالعلوم اشرفیہ لائے، جہاں صحت ماحولہ، مسکن، تعلیم، تہذیب، اور۔

## فراغت

دارمبارک شعبان المعظم ۱۳۸۱ھ میں سورج تارک کو ستارہ قنبریت کا پیکر عظیم الشان جسد بوجہ جسد مبارک پر کی تھی، تارک غلامی میں تھا اور اس سال غلامی ہوئے، اسے علماء و حفاظ نے قائل ہوا، چاہے جس بھی گھر میں ان کے سرواں پر ستارہ پھینکے، وقت پر تو حافظ امت عیدہ احمد سے یہ کہتے ہوئے پڑا، آپ مقدمہ انکساریں آپ سے لیں اور آپ سے مدرسہ انکساریں اور حضرت مودود صاحب نے قنبریت میں صاحب اشرفی، کچھ چھوٹی علیہ الرحمۃ، صاحب اب سے آپ کے سر مبارک پر ستارہ رکھا، اس کے بعد آپ جسد گاہ سے نکلے، مبارک پور میں شریف لائے، اور بعد شمس واہ و پور، اللہ تبارک و تعالیٰ سے اپنے صیب سے نکلے، کچھ عرصہ قنبریت میں رہے، اور پھر قنبریت سے تارک سے

## بعد فراغت

۱۳۸۱ھ میں ہے، استاد محمد حضرت علامہ مودود صاحب کاظم علی مریم کے حکم پر دارالعلوم علیہ و مودود صاحب منظر پور میں تعلیمت مدرسہ مقرر ہوئے اور اس وقت آپ کے مدرسہ مدرسہ بخاری شریف، مسلم شریف، و بصاوی شریف، و غیرہ تھے، اور صاحب تعلیمت بکواس کے مہتمم، آپ اپنے وطن بکواس لائے، اور چنگ پور والوں کو معتمد، اور حضرت علامہ سے چاہے ہیں، آپ اس نام لکھا، یا، یعنی میرا ان کے تحت مدیر ہیں، اسے ماسٹر صیب چروں جو چنگ پور مدرسہ کے مدرس تھے، اس عرصہ نام بکواس حضرت کے دروازہ پر

[illegible]

مذہب و شریعت میرا اسے جامعہ دینا ہے









۱۔ حضرت عابدیہؑ کا سپرد وائسیر صاحب پھوپھوں ہوئے ہیں

۲۔ حضرت عابدیہؑ ملحق ملک واسطہ کا ہیں جس شریعت ہمارے

۳۔ چھوٹے بچے کا نظارہ جس صاحب پھوپھوں ہمارے

۴۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں (۲۰)

۵۔ محبوب ملک حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۶۔ چھوٹے بچے کا نظارہ جس صاحب پھوپھوں ہمارے

۷۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۸۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۹۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۰۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۱۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۲۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۳۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۴۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۵۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۶۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۷۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۸۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۱۹۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۲۰۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۲۱۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۲۲۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۲۳۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

۲۴۔ حضرت عابدیہؑ کا ملحق ملک صاحب پھوپھوں ہیں

خوش ہوئے۔ مرنے والے ایسی چیزیں چھوڑی جو مجلسوں کی کامیابی کے مددگار تھیں اور انھیں ان باتوں  
 کی رائے میں لے کر وہ باتیں یاد رکھیں جو عقیدت و محبت کے نگر میں اور مسلمانانہ تعلیمات  
 کے باقی بھی تھے اور اس آواز میں پھلدار بیت یعنی تسلیت کو پہنچا کر اور انھیں جس سے جوڑ کر  
 نکل کر یہ، دجل اور عاقبت کی تکلیف میں جو مرنے والے میں ناپا جانے تھے۔ **الحمد لله**  
**والاعلیٰ** اور مقلد، عظیم میں سے تھا۔ اہل علم کے ایسی باتیں یاد کر کے منسوبے اور مختصر میں  
 کامیاب ہوئے۔ یہی کیا اور ان کے گمراہی میں کی حقیقت کا چوں نکلا اور جو مرنے والے کے ایسی  
 سے دور و غور ہوا تھا اور خصوصاً یہ پیچا۔ اہل علم، اعلیٰ سے اس کا سر میں شریک مسلمانوں و  
 عوام اور ہمارے کے قیام، چند نیکو قلبیات کے ساتھ ساتھ رہا۔ بہت سے ایسے کے پاس  
 مسلمانوں کی جرأت دینی، شامہ، چند صفحات میں پہنچو۔ بہت سی حقیقت اور اس کی ساری  
 تفصیلات صحیح و غلط ہیں اور ان میں منظور ہوں گی

## چشمہ کے بعد

ملا شہید بن راجہ علی کا ٹھکانہ کی نشیمنی مسجد کے کاروبار کے درمیان اختلاف  
 ہوا جو ابوریہ اختلاف شدت اختیار کیا۔ شہید نے مور میں اختلاف کے ساتھ ساتھ بھی  
 اختلاف کے پرچہ کو ایک ماہ میں ہی دیکھ لیا۔ اس کا ایک عام عمل، جمعیت، بیٹ جات  
 انصافت صاحبہ نقی و ظہارت نام کی کتاب تھی۔ ملا، ان طوں و عرض میں نکلا۔ وہ ایسی کی  
 ٹکر، پورے صفات کے ساتھ و پاس سے نکلا۔ دینی اس وقت سے بڑھ۔  
 نقی و ظہارت، اہل مت و اہل اہل شریعت و اہل علمت اور علم و علم:  
 شرافت دینی بہت رشوت و ظلمت تھی اور ان کی وجہ سے اس کے حاکم تھے تو وہ منظور مقلد عظیم  
 میں ان مت و بارگاہ تھی جس کی وقت آپ پیدا ہے۔ اعلیٰ کے ساتھ جس کا سار  
 انجم و مقلد، ان نظام، انہماک میں کہہ تو میں تھا اور یہاں آپ کا ہونا بعد میں دینی بھی تھا  
 اور زمانہ نام میں اہل علم کی حد و ماعت اور شرف اسلام کی آبیاری کا جو خوب پہا  
 چنگوں میں تیلی تھا۔ شہید، تعمیر رہنے کے لئے یہاں ہونا چاہتا تھا اس کا واسطہ

19

20



[illegible]

تقريباً ۱۰۰۰

[illegible]

آپ کے روبرو قلمبر نے کہا اور خوب کچھ چھڑا کر اس نے میرا علم و ادب جاننے سے چھٹی  
اور سالی چار میں حاصل کیا۔ آپ کے نو عصر شاگرد بھی میں آپ سے چھٹے شاگردوں  
سے آپ کی عظمت و اہمیت قلمبر نے یاد کر لی اور آپ کی خدمات و ایثار اور  
انتخاب کے آپ مستحق تھے یہی اس قدر ہے کہ آپ کی کتب سے یہ قلمبر اور اس کا

باسمہ تعالیٰ کا منتظر

[illegible]



ڈاکٹر جانتی چاہیے جو میرے توجہ حاصل ہو۔ کاپی عظیم قلم حضرت مفتی اعظم دہلی کی ایک اور پرائیویٹ، جنوں میں مناظرہ کا وقت آگیا اور بات چیت ہو رہی تھی اور میں نے بھی کئی ایک سے کہا تھا کہ اس وقت تو شریف سے آگے نکلے بغیر مقصد واپس کاویں یہ فراموشی کا شریک ہو گا

## مناظرہ میں شریک ملانے کا اہم و مشایخ عظام

پہلا تو مناظرہ شریک سے نہ ملے گا اور مشایخ عظام خلیفہ و رکن کاغذاتہ پہ تھا  
نہ تھا، اچھا کام یہ ہے کہ اسے کر لی، رنج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ سلطان و مناظرہ میں حضرت علامہ مولانا مفتی رفاقت حسین مفتی عظیم قلم پور علیہ رحمۃ  
وہ ہوں

۲۔ تاج بخاری شریف حضرت علامہ مفتی شریف الحق صاحب امجدی علیہ رحمۃ  
مفتی شعبہ افتاء جامعہ شریعہ مبارک

۳۔ حضرت علامہ مفتی عبدالمنان صاحب امتیاز کاظمی علیہ رحمۃ اللہ مفتی شمس اعظمی بکوی  
شیر بہار حضرت علامہ مفتی محمد اعظم صاحب امتیاز جامعہ قادریہ مقصود پور

۴۔ محبوب اعظم حضرت مولانا مفتی محبوب رضا، ڈان القادری پرکاش جامعہ تعمیر بہار  
گھاٹ، بھنگ

۵۔ حضرت مولانا محمد علی احمد صاحب کاغذاتہ و فاتی مدرس مدرسہ تنظیم، سہیل بھو  
ہارا، بھنگ

۶۔ فاضل بیہاں مفتی حضرت مولانا عبدالعزیز القادری ناظم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ  
الہ قادیان بیہاں

۷۔ حضرت مولانا محمد ایوب صاحب دارالافتاء علیہ رحمۃ  
اور بحیثیت مناظرہ خواجہ امجد علی، مفتی نعمت بیہاں حضرت مولانا مفتی محمد صدیقی  
اعظم العالی بکوی بھنگ اور حق و باطل کس کا مصادم میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھوں

جب آپ کی پہلی شادی ہوئی تو اس کے بعد آپ نے ایک اور شادی کی۔ جب آپ کی پہلی شادی ہوئی تو اس کے بعد آپ نے ایک اور شادی کی۔

1526

- ۱۔ جلالت اعظم حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء علیہ السلام پر غیہ جمہوریان جا سوا کر دیے (مبارک پور)۔  
 (۲) حضرت علامہ مولانا محمد علی صاحب دہلوی نے (مبارک پور)۔  
 (۳) حضور پور کے مولانا محمد علی صاحب دہلوی نے (مبارک پور)۔  
 (۴) حضرت علامہ مولانا محمد علی صاحب دہلوی نے (مبارک پور)۔  
 (۵) حضرت علامہ مولانا محمد علی صاحب دہلوی نے (مبارک پور)۔

حضرت غلام مولانا محمد عابد صاحب عز و ب مصباحی (تجوید) امام سید علی مدظلہ العالی

(۵) حضرت علامہ مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدنی قدس سرہ رحمہ اللہ (پیشوا) (پیشوا)

(۱۱) یقیناً ملت حضرت خواجہ محمد شفیع رحمہ اللہ سے مراد ہے۔ (محبوبی)

۴. حضرت مولانا ابوالکلام آزاد صاحب دہلی نے فرمایا ہے کہ (پیشہ)

خلف

[illegible]

دفعہ ۲۰۰۰ء کے تحت عدالت کی طرف سے

[illegible][illegible]

کے لئے یہ سب سے زیادہ اہم ہے کہ ان کے لئے ایک ایسی جگہ کی ضرورت ہے جہاں ان کو اپنے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کے لئے ایک ایسی جگہ کی ضرورت ہے جہاں ان کو اپنے مسائل اور مشکلات کو حل کرنے کے لئے ایک ایسی جگہ کی ضرورت ہے۔

ہم ان کے لئے سوچا کہ ان کے لئے کیا کیا جائے۔ ان کے لئے کیا کیا جائے۔ ان کے لئے کیا کیا جائے۔

ابو القاسم حضرت کی حور قیود عالم انجمن مدنیہ کتب خانہ پٹی پور

۴ درجہ ۱۳۳۲ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۱۳ء کو لاہور میں پیدا ہوا۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہی ہوئی۔

نہیں سے جس کے اعلام حضرت علیؓ، تابعہ جابرؓ چاہتے ہیں کہ ان کے خیالات

واقعہ یہ ہے کہ جو مسافر ہے وہ اپنے لیے ہر چیز کو چھوڑ کر اپنے لیے صرف اللہ کے لیے ہے۔

ان پر درمختار ٹریفک سس جب عمر کے نئے حریف ٹریڈنگ حاکم بنا تو نئی حالات

۱۱۔ تہ نامہ تحریر کے لئے نئے جہدہ، قلم، ہاتھ میں پائے ہوئے جھینڈی، شیشی، لکھنے والی سیاہی میں گھنٹیں اس بابا بڑے دانا ہوں اور سب تمام اور وہی ملک کی بھی اجازت دینا ہوں جن بابا بڑے مجھے حصہ دیدار العلماء و عیال رحمہ اللہ سے عجب باب سے۔ اور تجربے سے انھاروں سے خلافت نامہ جو بطور تھا منگووا۔ ایک مجھے عطا کیا اور اے باب کی اس میں آپ بابا نام لکھ سکے۔ اور ۶۰ روپے میں ۱۳۳۳ھ میں جب دوبارہ مولانا عابد سلام بدکانی حضرت سے بات کے اور حضرت کے تجویزات کے لئے ہجوم میں تیار رہا تھا آپ بابا نے اپنے لئے کے لئے اس بابا عابد سلام کو بھی سامعہ میں کی اجازت دی تھی۔ اور بابا کو ۲۱ روپے اسے پورا سامعہ برکات میں شریعت عام میں اس کا احاطہ کیا جانے لگا۔

### تہ نامہ جہدہ

تہ نامہ جس کا ۱۰۰ ہزار یا نصف صدی پہنچا ہے۔ آپ کے متبرکہ علم و حکمت سے میرے ہر شمار سے والوں کا بعد اسے شمار ہے۔ جو اس کے مختلف مقامات پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تہ نامہ کی اس گاہ کا فیصلہ ایسا ہیج اور جامع ہے کہ آپ کے تلامذہ درس و تدریس، تہذیب و تہذیب، فنیہ و فنیہ، صحافت و خطابت، اصلاح و تبلیغ اور تنظیم و تعمیر کے مختلف میدانوں میں ہرگز کم عمل میں حد تک حصہ لے لے مقررہ من مشاء

### تصنیفات و تالیفات

- (۱) فتاویٰ برکات اس و وہ (مطبوعہ ۱۹۰۲) میں مصطفیٰ (مطبوعہ) (۱۳۰۲) جس الکلام
- (۲) (مطبوعہ) (۱۳۰۲) میں رحمت توفیق اس کی روشنی میں (۱۳۰۵) تعبدیہ مزار آوم علیہ السلام
- (۳) طلاق کے وہ نامہ باب (۱۳۰۵) میں خطبہ او اقامت کے مسائل (مطبوعہ)
- (۴) اپنی کتاب کے بچے میں کا قلم (۹) اندامیت کا راستہ (۱۰) اور بھی کی ترقی حد و حیثیت
- (۱۱) احسان میں گناہ میں باب (۱۲) اصلاح الیوم (۱۳) میں حاصل ہو باب کا شرعی حکم
- (۱۴) القدس کی تالیف (۱۵) عہدہ ال سلامیہ (۱۶) سلام فی السلام (۱۷) حفظ

[illegible]

مستشرقین

وہ جس حد تک ان محبت و عقیدت کی بات میں بعد جاں ایمان ہے اور آپ کی ہدایت و شہر  
عائقی نے میں کا جیس اور اس کا سہارا ہے۔ آپ کا جس حصہ <sup>میں</sup> عقیدت و محبت کا  
مسلک ہے۔ جس میں سب کو مخصوص محبت ہے۔ آپ کا جس بار <sup>میں</sup> سے <sup>میں</sup> رہا۔ جس  
شرعیہ کے شریک ہے۔ منانہ بنی ہے۔ فہمت کے بعد جب ہرچہ سوار ہا کچھ  
شہداء کا مخصوص ہے۔ اصول و قواعد میں خاص ہے۔ ہوا۔ شریک میں نظر ہے۔ ہر  
ان کا مصلحت و مصلحت میں رہے کے بعد ہرچہ سوار ہے۔ کے سامنے جس رہا جس ایک میں  
ایک دھو۔ یہ تہذیب ان شریک پڑھے۔ ان سعادۃ حاصل کی آپ کی نیت میں ایک  
لی بندہ۔ جس میں اللہ جل و علا ہے۔ ہرچہ سوار ہے۔ اس سے شہداء و شہداء  
عسوا لکھو۔ حناء دینہم۔ کے متعلق کام ہے۔ ان میں وہ سوار ہے۔ ان میں  
کے ساتھ میں۔ مستحقان میں پادہائی اور شہداء ہرچہ سوار ہے۔ ان میں وہ سوار ہے۔ ان میں  
آپ کی دانت میں ہو جو۔ سے وہ ہرچہ سوار ہے۔ ان میں وہ سوار ہے۔

عشق موت اعظم

فصوحہ شیخ عیسیٰ دام ظلہ علیہ السلام ہذا غزیر و جسمہ صلحاء اور علیہ السلام سے والہا۔  
 عقیدت و محبت ہے۔ یہاں عظمت تالی اور قدر و منزلت و وہاں عاں سلیم برتے ہیں  
 اور بڑے اسلاف کے صلوات و بیجاہت و تحریکات و اعجاز سے جس سے وہ وقت گزرتے ہیں  
 نہیں انسانی طور پر یہاں وہ سب سے زیادہ گھر گھر اور بھائی حبیب و عقیدت ہے ان کی تاجدار  
 اور دنیا جہاں ہمیشہ اور بدو و نشہ و مسرت و عجوبہ و عظمت ہے عجب تھا کہ یہاں رحمہ اللہ تعالیٰ سے سے عالم  
 و شہر چلے گئے ہیں آپ کا نام ہے جسے جیسا کہ اس میں کیا رہا ہے یہاں شہر کے  
 موقع پر جامعہ کے بانی صاحب شریک و احقر کے ساتھ ہے ذوق و شوق سے ماننے



جس نے مگر ان کی باتوں سے نا شکست رہا۔ کہ وہ اپنی حضرت کے بارے میں ایسا فرمایا کرتے تھے۔  
 جب کہ یہ لوگ شاہانِ نوبیت اور شاہانِ رحمت میں گستاخی کرے سے فارغ نہ ہوں  
 و ستے اس کے کہ یہ وہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم بردار ہیں جس کے علم سے  
 کھٹا ہے۔ چنانچہ علم و غیرہ نے علم سے تشبیہ سے ہواں کے۔ یہی ختم و ستے کا انکار ہے۔

## کارنامے

۱۔ چچا بھائی نعیمؒ اور بھائی عداوت و کارنامے میثا چچا ان میں سے چچا بھائی  
 ۲۔ چچا بھائی عداوت کا چھوٹا بھائی شعیبؒ کی مسجد کی ماموریت کا عہدہ سنبھال کر چچا  
 ۳۔ بھائی عداوت اور حلال و ختم

۴۔ ان میں شہادت کے لئے شہنشاہ پور میں جامعہ و عریض میں تقریریں اور یہ تنظیم انشا  
 ۵۔ ان کے قلعہ کا بیڑا، مرکز کی درگاہ بنام جامعہ اسلامیہ کی تعمیر ہوئی۔

۶۔ جامعہ جدیدہ گوٹہ کے متعلق ایک نوپسوساتے حصہ کا جائزہ مسجداً ہے۔  
 ۷۔ سرحد میں رہتے ہیں اور وہ ان کی مدت کی روحانی تربیت کے لئے ہے۔  
 ۸۔ نکات اور شاہ نکات جامعہ مسجد کی تعمیر

۹۔ مسلم دنیا میں تعلیم و تربیت کے لئے جامعہ وقت کے لئے بنایا گیا اور اس میں  
 ۱۰۔ ملک و بیرون ملک تحقیقاتی جلسے، خطبات باطل کے لئے، بیرون ملک کی سرکاری  
 ۱۱۔ بیرون ملک کے لئے متعدد مناظروں میں اس میں حصہ لیا گیا حاصل ہونے اور ان  
 ۱۲۔ باطل کو شکست دینا۔

۱۳۔ بھائی عداوت کے علاوہ دیگر راکھوں مسلمانوں کے عقائد و ایمانوں کی حفاظت و  
 ۱۴۔ سیاست میں بھائی عداوت کے علاوہ دیگر راکھوں کی تعمیر و بنانا، علاقہ پھل کی  
 ۱۵۔ اپنے اپنے میں "انہی وقت کی نگاہ میں"۔

۱۶۔ علامہ مامور کی ایک مکتوبہ ممبر کی قیادت و رہنمائی کے لئے تیار ہے۔  
 ۱۷۔ یہاں دیگر کے مختلف علاقوں میں ہے۔ یہاں عداوت کی تعمیر و بنانا، علاقہ پھل کی





انہیں سے تیرہ رجات نکلتی ہیں مجھ کا عبد۔ اقل نے انہیں سے کچھ رقتیں نکالی ہیں۔  
مادر میں سے باکی کا شراب۔ ان میں بعد چارم میں ۲۵/۸ منسوب حدیثیں آتی خبر  
نہیں ہوگی۔ یہ عبد اللہ ہے "وہابیہ" حدیث احمد سے صحیح ہے۔ سب سے نوگوں میں  
رحمت کا تقسم ہے۔ یہ ۲۵ ملے۔ "واللہ اعلم" یاد ہے جس کے بعد چارم میں رحمت اور کچھ تمام  
صحیح کا ہے۔ باقی رہیں۔ رحمت سے ملے۔

## ادکارِ صالحے کو پسند

[illegible]

المجلس

سید ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے اپنے والدین سے کہا کہ تم میری خدمت میں نہ آؤ گے، تو انہوں نے کہا کہ ہم تم سے کبھی ملنے سے باز نہیں آئیں گے۔



تونس

مگر وہاں اُن کوں جس سے پیار تھا وہی ہے جس کا ہاں مرزا غلام احمد تھا، وہی  
جس سے پیار تھا وہی تھا جس سے پیار تھا وہی ہے، جس سے پیار تھا وہی ہے، جس سے  
پیار تھا وہی تھا، جس سے پیار تھا وہی ہے، جس سے پیار تھا وہی ہے، جس سے  
پیار تھا وہی تھا، جس سے پیار تھا وہی ہے، جس سے پیار تھا وہی ہے، جس سے

[illegible]

ہنگو اس ( ) کے لئے ہے کہ یہیں حمید شمس کا شمار ہے، مگر یہ بھی کہ وہ اس کے لئے ہے  
(اور اس کے لئے ہے۔ ۵۲۲)

ہنگوئس ۱۲ کے نمبر ۱، ۲، ۳ کے فائل کے تحت،

یگودس ۱۴۰۰ تھے جس دن یہ ہوا یہ ٹی ٹی کے ساتھ ہے۔  
(راہِ عام: قسمیں ۵۰۰)

بکواس ۱۰۰ ٹن ٹھہرتا ہے۔ ٹھہرتا بھی یہ حق ہے لیٰ ہوا ہے



## ۱۰۔ خواتین کی صحبت کا شرعی حکم

[illegible]

یعنی اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے 'ہاں' کہہ کر اللہ تعالیٰ سے مجھے پند  
 'ہاں' مانگنے سے بچے، کتاب و صحیفہ رکھیں۔ اور اگر فریب دینے کو خدا سے ڈر جو میں پر ہے  
 میں اللہ تعالیٰ سے کہتا ہوں کہ تم میرے پاس بیٹھو۔ میں نے ساتھ پرہیزگار۔ محمد عباد  
 علیہ السلام سے کہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ بیٹھو۔ میں نے ساتھ بیٹھو۔ محمد

میں نے اس وقت تک نہیں دیکھا تھا کہ ایک آدمی اس قدر بے پرواہ ہو کر اپنے آپ کو بے پرواہ کر دے۔

صبر سے سہارا دینا چاہیے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو سنبھال لے۔ پھر اسے سہارا دینا چاہیے۔

[illegible]









## المؤمنين الصديقه

(۱۳) اور ہاں ہے کہ میں حسب قلوباً حشرہ العہ قور و مرہم ، المعجم  
الکبیر بطراہ ۳ / ۳ کبر العہا بقیہ ۲ / ۶ ( جو جس روئے  
وہی رہا اس کو بھیجے کہ روئے میں ٹھہرے گا

وقال تعالى لا تجد عروى و عروکم اولاء ( ۶۶ ) میرے اور  
اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

یہ روایت میں ہے لا تجد عروى و عروکم اولاء بمعنی وہم  
وہم عروى بمعنی تم ان کو اپنا اور عار نہ بنا کہ تم ان کی بہ رو اور سب سے دور  
اور تفریق میں ہے العہ تعالیٰ امر المؤمنین لا یقربوا  
والمعاصر الامم المؤمنین ( قرآن مطلقاً اس بات پر مسلمانان و امرا حکم ہے کہ  
مسلمانوں کے ساتھ اپنا روئے نہ بنائے۔

وقال تعالى یٰٰہا الذین آمنوا لا تجدوا عروى و عروکم لا یألوکم  
حبلاً ( پ ۳ ش ۳ ) اے ایمان والو! عروى و عروکم نہ بنانا اور تمہاری زبان میں نہ  
شبیہ نہ کرنا

وقال تعالى لا تتخذوا المؤمنین الکافرین اولاء ( پ ۳ ش ۴ )  
معاں مسلمانوں کے ساتھ دوست نہ بنانا۔

وقال تعالى و ان یمنعک الشیطان ولا تقرب الذکر و مع القوم  
المظالم ( پ ۳ ش ۱۳ ) اور شیطان تجھے نہ اوجھلے نہ سے پہنچائے۔ کئے یا نہ  
ہوئے

تعبیہ: وہابیہ و مرہم عروى سے پناہ : یا جہان کے پرہیزگاروں کو

وقال تعالى ولا تروکوا الی الدین ظلموا فخصکم اللہ ( پ ۳ ش ۱۹ )  
اور ظالموں کی طرف نہ چھوڑنا کہ میں چھوڑے۔

تعبیہ : کی طرف چھوڑنا اس کے ساتھ مل، محبت نہ کر کے نہیں

کے سے معلوم ہوا کہ جہاں مکناؤں کو ساتھ لے کر نکلتے تھے وہاں سے وہ لوگ گھر آجائے،  
 پھل دیے، اور دیوے، عمر دیوے کے ساتھ نکل جاتے، رسم و رواج، مہر و عیادت اور  
 اور ہاتھ دے دیاں دیاں ملتا تھا۔ یہاں پر خوشامد تھا، بنا ہوا چار و چارم، جسے جو قضا  
 تعلیٰ میں منقولہ منکم عامہ مدہم (پاپا، انا) جو کہ میں سے دلاتی ہے وہ  
 انہیں میں سے ہے۔ اس میں بہت شدت کا یہ ہے کہ مسلمانوں پر یہ وہ نصیحت اور ہر  
 مخالف ہیں اس میں سے لکھتے ہیں اور چھوڑ دینا، جب ہے۔ یہ درجہ رکھتا ہے!

## عربی ادب

مثنوی، عظیم بیچوں کی شخصیت متعدد صفات عیبہ، حصا نکل حسیہ کے ہاں سے آپ بچہ ہیں  
 حافظہ قاری بھی ہیں اور دست عام و فاضل بھی ہیں، ملک بیچوں کے عظیم معجزہ کی دینی رس  
 گاہ و دارالافتاء کے چٹے حدیث اور مصدر مثنوی بھی ہیں اور پورے ملک بیچوں کے قاصی بھی  
 ہیں۔ وہ لوگوں میں خاصہ جواب مناظر ہیں اور بے مثال خطیب بھی۔ ان سب کے ہاں وہ  
 عربی زبان و صنعت پر بھی مہارت رکھتے ہیں اور مقالہ نگاری میں دست نصاب بھی۔ چنانچہ  
 جامعہ ہر مصر کے کوریا تمام ہونے والے سال ان کی سیمینار کے جس میں موقع پر عربی زبان  
 میں آپ سے کئی مقالے لکھ کر سامنے آئے اور الحمد للہ وہ مقالے دیگر مقالوں کے ساتھ  
 چھپ کر جامعہ اسلامیہ میں شائع بھی ہوئے۔ سیمینار میں شریک ہو کر خطاب آپ سے وہ  
 ان میں سے جس دن تمہیں اختیار دیا گیا ہے

پہلے خطبہ جمعہ ۱۱۔ ۱۳۴۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۶ء

بعضیہ الشیخ جیش محمد الصدیق الیرکامی

المفتی الأعظم وعضو الشرع بمبیا و شیخ الحدیث لجامعة الحنفیة  
الدوثة حکمی ۶۔ بمبیا۔

الحمد لله الذي فصل بين دولتي بين الانبياء عظم الرجاء عمن  
المجود والمعتصم من خير السواب والخطاه شيعه يوم الجراء حبیب و  
حبیب وعمر بن الخطاب و عوف و معبد و عیث و عیث بن محمد بن  
عمر المعاصم و اتقاسه يوم القصة للمعبد بن المعن و جبر الخطائن  
الهالكين شعب غصلي اليه علي و سلم و برك عنه و غير كل من هو  
محبوب و عرضي دعيه صلاة بغير و سلام بدو م لادن الحی  
المقرب و شهد لا اله الا الله و محمد لا شریک له و شهد سبب  
و دولاب محمد عبده و رسوله و عدي و عین الحو ارسنه بظهوره عن  
المفسر كنهه و سو كره المشرکون و عسی اليه علي علته و غير ال  
و حنفیة لجمعین و برك و سم

بما بعد

المسألة الكبر و الصبر و العزم و لاساندة لاجلاء و عمن اليه  
لاسلامية من مختلف الأنظار و الافكار بـ محيكم بـ حنفیة لاسلام تحية  
سر محمد اليه علي مبارك طحية معطرة لاسلام عنكم و حنة اليه و  
مركلته

مرحب بكم جميعا في عمال المؤتمرو التاسع عشر قد جئتكم و الحمد  
له بـ شركه و الحضر عي هـ الملقتر من و لـ بمبیا و هو جيو آست  
و هو بـ من دار الحضر بـ محمد الاصم و الاوتار من الكفر

والطغيان والعبث عندهم سكران والمسكر والاعتصاف المسلمة في هذه  
الجنوب وليس عندهم المعهد الاسلامي الرسمي والمعهد الذي انشأه عنده  
المستوى المستوي هريفة وحر حجة الى الحق بجهنم رايه ار  
اصعد المستوى الاقتصادي للمسلمين فذبح عنه الحاضر المستوى  
المعيشة وليست في حوائجها وصفت هيئاته وروى صيد وهو الله  
تعالى مع الحبر الى الجمهورية مصر العربية دار الاسلام دار الامر  
والامان وهو من لكاتبه العلية وذهب الانبياء والمرسبين ومبكر  
الاولياء والحكماء والحسابات ومصدر العلوم والآثار بعينه  
المستبين ومعهد الحضرة الاسلامية بعد آلاء منبر وانما شكر  
شكر اجعلنا الرئيس محمد حسني مبارك والنكفور محمود حمدي  
رهروا على قلوبهم . الحارس العظيم حذرة مستقي بريار الحسم  
والفضلاء المحققين المخلصين والمعالجين الموصفين هم يعالجون  
العسائر المشككة ويبسبون جهنم في حر شكلاي العالم لاسلار  
كم صرحوا كل ما تدور ويحدث من الحادثات والبهتان عملا يعرف  
تعاليم وتذكر محكمات تدعون الى الحق والبر بالعمرو و  
ينهي عن المنكر ويؤكد المبادئ (العرى اية ١٠)

### عند حل مشكلات العالم الاسلامي

شوق اطاعه الله ورسوله جل جلاله وصلى الله تعالى عليه وسلم  
والاعتصام بحبل الله ورسوله صلى الله عليه وسلم  
بما أحسنه من حياءه من حيث يشاء ويحرم من أمر ما نهى الله عنه  
في الله تعالى أطعموا الله وطعموا الرسول أخصاء يه  
وقال الله تعالى ما تكلم الرسل بخبروه ولا يؤمن بالله شيئا  
وقال الله تعالى واعصوا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا (ال عمران ١٠٤)

✳️ على النور الاسلاميه تخصص في الف الف واستحداث الآلاف  
للخدمة

يحمي كس قوي باقي كس شحيد قوة آلهه يختره قوة صاعدة قوة  
قهرية تخوف جوية تخوف أرضية قوة بركة قوة بحرمة هو غير ملك بصلام  
الحسد في السبيل في اطلاق عينه حبس الأقدار الحسنة في  
ديار الكفر والشرك لا حمد لله في الغم في صدى على حجر حلقه  
محمد وآله وصحبه أجمعين

دوسر خطبہ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۰۰۸ء

الحمد لله الذي منحني حسن ديني ومولانا خير الأبناء عظيم الرجاء  
عند الجود والعطاء، حي الأديب والخصاء شيعت يوم الخراء، حبسني  
حبيب وعونني وعينني، غوثي ومعينني، عيشتي وعيانت محمدًا <sup>ص</sup>  
على الأمل من إقامته يوم القداة، نعم من المتوكلين الحطائين  
الهمالكين، شيعت محمداً الله تعالى وسيد وملك عبده وعلى كما هو  
محبوب وموصى بسفحة صلاة تيقن وسلام بدوم بدوم، في الفيت الحو  
الغويم شهدار لا اله الا الله وحده لا شريك له وشهد أن محمداً  
ومولانا محمد عبده ورسوله يا بهدي وسين الحق ارسنه بظهره عني  
الخير كفته وسوكره المشركون، وصلى الله تعالى عليه وعلى آله  
وصحبه أجمعين وبرك وسلم

100

المادة الكر دي الحشوف العظم والاساقدة الاحلاء و عشاء الله  
الاسلامه من مختلف الاعظم والعوا ان يحسن بتحية الاسلام تحفه من  
عبد الله تعالى مبارك عليه معطرة السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

الأعلام دهر صفات الخداوة والبصاة والحداد والبر  
والخساة فقالوا ولا تكونوا كلسر عذير عظيم  
(١١ عفران ١٠٥)

و الله عالم به خصمه بحب الله جميعاً لا يفرقوا  
(١٢ عفران ١٠٦)

وما تعلم ولا تعلم في الآمن من الخصم في الأعداء  
السلامة في عوالم العظم وصلة الخبر والحق في العدو  
الحربية والحكمة لا تعد في حكمة السهم والحكمة في الخصم  
حسبوا والمعدن السلفه وحده الدفاع السري ومصره العظم  
والبيان في العدا والمودة في العدا والبصيرة في العدا وسلوك  
الخصم في الحرب والحق في الحرب والحق في العدا في عدا  
السنة واستجبه مكر الأعداء في الأعداء في الحق والاستجبه للسلام  
وخرم السهام السورة والأحذية لاسمائه ووحده الجنس  
البشري ومكره الجنس البشري والأعلام بينه في الحرب والكره  
في العدا والسكبة في العدا في الأعلام في العدا في العدا  
وسكبه في العدا والشرعة في الأعلام في السلام في العدا في  
في العدا في العدا والعدو في العدا في العدا في العدا في العدا  
والنوكا على الله والوفاء به والوفاء به والوفاء به وحده الله  
وحده الله في العدا في العدا في العدا في العدا في العدا  
والنوكا على الله والوفاء به والوفاء به والوفاء به  
في العدا في العدا في العدا في العدا في العدا في العدا  
الأدور والعدل والخصم

العدو البهائم في مصر في مصر في مصر في مصر في مصر في مصر  
أحد من أحد في مصر في مصر في مصر في مصر في مصر في مصر

## تيسر الخطيب ربيع ١٤٢٢هـ مطابق ٢٠٠٩م

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد والجمعة لله رب العالمين والصلاة والسلام على من لا نبي بعده  
لك واصحابك تحيوا لله

وبعد

فما به يعطيد في هذه المقام ان تقدم اليه حضوركم بمناسبة هذه  
المؤتمر الهادي والوحداني والعشيري بمجلس الاعلى بشارع الاسلاميه  
بتحياتي الحاحية وبحسبكم بتحية الاسلام تحية طيبة  
السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

هـ جئتكم بشركة والحضور في هذا المؤتمر جديريه بعبا  
الدوئيه انه جود اسباب لا انما شكر شكر جريلا للرفيق محمد  
حسني عبولا واليكوفي محبي حمدي وبنو في على لقمه هذا المؤتمر  
المعطي حديثي في هذه البرمجة العلماء لاجبه والصلاة السجدة من شبي  
من العلم

ايها الاخوه الاسلام من خلال السعير المفسر ينعوم الي  
المحمد والاحياء والنفس والسمو والسر عدم الشرا في الوافع  
المصراة المفسر بغو سيحانه وتعالو وعضو بحب الله جديف  
ولا تضرر (ال عمر من انه ٢ او يقول " و طبعوا الله ورسوله ولا  
تعدوا ما نفعوا في نفعو يحكم الامال ٤٦ او يفي الارسا شيعه  
عبيكم بصحتي وسنة الحياء الراشدين المهديين تنصركوا به في عضي  
عبي بالحدود (الترمذي).

ومن المحضات في السر سمعت بها شريعه الاسلام ايها حدث

النفس عدم أئو يك يسير عنها إلى راء حيث قد وناك عنهم  
 نحو خالقتهم بخصو القبة والطبة وناك غير لاسد  
 نحو فنية ونحو د هه هه ولا به و حدة عه هه الأناط محدي  
 واصحابه تنطق حتى لا يحيط الحو بالياظر . والعاهم من الدر  
 رالوحي والعهد والاحلاة والعبس والآنه والكر والطر  
 الأس لانكي حدى العارة ان التو يجب يسير عنها لاسر جيف  
 هه ديه هه النساء اخر الآ هو شد حجة إلى البصاه و لأخرة  
 الأسلامية الصخبخا والبصاهر كعب عدم هو هه أريدو ومطعم  
 اسسسي من مطامع العسسر والدي يعنى شد ايضاً علقاب  
 العساسيه والآنصاسيه و لأجتماعه والزمانه و عهه وانه اسر  
 الحفظ عى عى الروحانية والمادية وطريق النعاو المنجبل  
 والبصاير المشر ومخوف هه . يعنى القصة على كا الحلاوت هه  
 كد دوعها طائفة ودههه وعبر هه لا بد من عههه كالموسمان  
 والمطعمات البو ههه إلى عدم الشعو . لاسلامه كحرب هه من كل  
 تبعية اجبية للبصاهر بى العسسر و جد عنهم بصفتهم ابنا هه  
 راحه كد في الفرر الكرم في قوله يعلم ان هه اسك هه  
 واخلاه هه بكم فثور (العوضى) ٦٧ اقوا الرمدو هه مثل  
 المسرسيه هه قواهم ورحمهم وعظمتهم مثا الجسد هه بكم هه  
 عمو تدعى به الجسد بيهه والحق

ويحد عىب الآ ١ من النفس هه وهى عد لاسلامه  
 لعموزاته والجسم والاء لاسلامه وعههه بغير عضالعه  
 الحصة عههه يعنى لاخره هه الهوة الحلال السخصه  
 ابها السادة لفتك البوهه نزم العلفي الاسلامى الذى مصر



من القادة والفكرين والعلماء، هو وسلكه مجتمع الصفدي فوجد  
المكسبة والامانة على برنامج عمر بحقوبه اهدافا وآمالا في اهداف  
المسلمين وآمالهم

فتظهر هذه المبرحة لأشكر المؤتم الذي أتاح لي هذه الفرصة  
للثمن لأخيه عكم في هذا طرد الذي تمريه تحت الأسلاحة  
وفي الاحتام شكر شكر في الحو بحكومة جمهورية نصر العربية  
عسى رعمها الثمين والداكم لأعض الأعلام المنشيرة وشكر في شمر  
مصرف عكم في حبيبهم لأخوي هذا وأسمى مؤتمر الأمة في  
كاملها فلا من الله تعالى يسامح في يعرف خطايا وتفصير  
عمر من دست وديانوا نصر امت الاسلام التي تكلم عكم  
من كر حبه وصوي وأ يوحى خطها، وفي حكيم، نعم كتاب الله  
رسمه بجه عليه الصلاة والسلام

شكرا مع السلام

# مفتی اعظم نیپال تاثرات کے معنی میں

(محمد و ماہنامہ الفضل اشعر جہد شاد دل رہیں نصیب نصیبیہاں عید احمد

تجادد شمس مرکا نکلاں سوانح و عاید کا برید کا قیہ و مراد و شریف)

محمّد و نصلي و نصلہ علی حسنہ الکریم

ماہنامہ

وہ سوئے کا کہ زار پھرتے ہیں

نہ سے دن سے یہاں پھرتے ہیں

نور مر سوس کر تجھ تک میں دوایں کیا

ہاں میں تیرے صدفے سے دے رمضان آیا

جب مجھے معلوم ہوا کہ میرے والد ماجد حضور سید العلماء اپنی بیات طاعری کے تے

دو شہر میاں کے دو کے پتھر پتھر کے حواں سے جاے کے جد میرے ہا کا نکال

نہ کیا وہ تے دور تھا میرے والد ماجد کا جس سے سچا ہا سے میاں کو یوں چہا نیپال

پھر میں شہر میاں کو یوں چہا تو جب مجھ پر یا تو معلوم ہوا کہ ایک مصطفیٰ نے صدیقی و چہا قی

لوں مصطفیٰ سے صدیقی نو چہا وہ ابا کا انتخاب میرے والد ماجد کا انتخاب رائیروئے

حوا کوئے کے کات کا انتخاب چہا ایسا یہ بھی ہو سکتا اور میں آپ سب حضرت کو کوئے بنا سچ

اس بات کا عدل رہا ہوں رخصت رہی تھی محمد چہا صاحب شہر میاں کا مخالف رہے وہا

ام یہ کاتوں کا مخالف ہے وہ خاندان عدل کا مخالف ہے۔ دہا اس کے خلاف عدل

جنگ سے اور میں مفتی صاحب کو چہا بھی یقین دہنا چاہتا ہوں کہ مفتی صاحب آپ پنا میں

تھے پنا حاتمے رہتے پورا حاتمہ نہ وقت آپ کی پشت پر ہے آپ کا پیسہ جہاں رہے گا

ہر خوب دہاں تھے گا۔ سید کا خوب سنا میں ہے اور سیدوں میں بھی نفی کا خون بہت اعلیٰ

ہے۔ میرے خون کا گر وہ پ (ONE GATIVE) ہے سب مرادوں میں ایسا ہی کہتا

ہے۔ اتنا مہنگا خون رہتا ہوں وہی روتوں میں ہیں کا خون تو ہے کی مہنگا نیکی نہ خوب

[illegible]
$$\frac{1}{2} \leq \frac{1}{3} \leq \frac{1}{4} \leq \frac{1}{5} \leq \frac{1}{6} \leq \frac{1}{7}$$

کے لئے    کے لئے    کے لئے    کے لئے    کے لئے

[illegible][illegible]

(۴) حافظ مرتضیٰ حضرت علامہ عبد العزیز علیہ رحمۃ اللہ محدث مراد آبادی ہادی جامعہ اشرفیہ

مہاراجہ

مہاراجہ بخش محمد صمد لکھنؤی آپ قابلِ عامداری ہیں ان سے بہت سی امیدیں وابستہ تھیں امید ہے کہ اس ملوکِ شہان کے درجہِ عزت و شرف و شامت ہوگی

(۳) ناں شریف حضرت علامہ مفتی محمد اختر صاحب درجہِ نامت دکنِ اقدس ہے  
(۱) علی ٹریڈ

یہاں (جامعہ حمید گویش میں) ہمیں بہت خوش ہے کہ حضرت شریف میاں بخش محمد یہ تہذیب کی قیادت پر جھنڈا اٹھاتے ہیں جہاں ان کا نام ہے وہ اپنے نام کے مطابق جھنڈا اٹھاتے ہیں۔  
محمد تقی میں محمد رسول اللہ کے ہیں کہ پانی میں پلنگوں کے لشکر ہیں۔ جو سب سے اس دور میں بچکان مسلک اٹھکھڑاتے ہیں۔ کبھی ہے، ناں بچکان کو آپ لوگ بھی قائم رکھیں اور امید ہے مسلک اٹھکھڑاتے اور جو جسدِ بلند یا سماں جھنڈے کے نیچے ہو۔ سنی ہواں کے جھنڈے کے نیچے ہے گا۔  
(۴) حضرت علامہ مفتی محمد مصلح حسن دہلوی صاحب لکھنؤی علامہ جامعہ اشرفیہ علی ٹریڈ  
عم الشارحین

بصیرۃ و فہم و حبیۃ الکرم

وہ انتہائی اعلیٰ و حضرت علامہ مفتی بخش محمد صاحب قید و مضطر العالی علی مدبر و ہیئت کے ممتاز عالم، پورے مفتیِ مطہر، مہاراجہ ناٹا ہونے کے ساتھ باہر ملحق اور کثیر الصفات شخصیت کے مالک ہیں۔

(۵) حضرت علامہ میاں محمد عارف دہلوی ناٹا صاحب قید

خلیفہ حضور عظیم عظیم۔ شیخ الحدیث دارالعلوم مظاہر اسلام علی ٹریڈ  
یہاں میں اس علم پر فاضل نہیں ہے، اتنے ہی نہیں بلکہ ان کے علم و علم اور ان کی بات  
انکرنے کی بہت سی قیادت ہے عارف ہوں گا، انہوں نے ان بات میں آپ کے جس شہر علی کا  
ثبوت ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اب سے چند سال قبل جب ہم نے اس صلت کے قیاد

عظیم اجتماع میں بالاتفاق مولانا قاسمی میاں کو وہاں کے سب سے بڑے اور شہرت  
 منظرہ کے ذمہ رکھنے کے منصب پہنچا۔ امریکی کاغذات پر لکھا تھا وہ آپ کی تینوں  
 صدیقیوں اور آپ کے رد و اتجاہ کی شہرت اور تخلصوں پر بہت ہی عجایب کی منصب  
 رتبہ صحت میں آپ کی اصل کارکردگی میں بہت سی خوبیوں کو دیکھا گیا تھا۔ ٹرک وائی  
 برکات سے چلنے والے گاڑی میں شریک محمد علی نے کراچی میں یہ گھڑے  
 رسول بھی موجود تھا۔ سب کے دس دس باغ رہا ہے اور یہ ثابت رہا کہ حضرت قاسمی  
 میاں صاحب منصب تھا ہی۔ کے افسر تھے۔ بلکہ سر میں میاں و سید میں امیر شہرت و سید  
 کاروان الی غلبہ ہے۔ آپ نے تینوں برکات کے علاوہ بھی بہت سے شرف و سہا پہا  
 و شہرت و فرائض میں جنہیں آپ سے چھوٹے علم و سہا پہا سے اس قدر مصافحہ  
 کا حق نہ ہوگا۔ علماء کے سامنے جہاں کہہ سکتے ہیں۔ علماء و سہا پہا سے آپ کی تحقیق و سہا پہا  
 کا حق نہ ہوگا۔ علماء پر سہا پہا چھوٹے افسر بھی نہ ہوگا۔ کاروانی عقیدہ میں محمد صاحب  
 ایسے حق کا حق نہ ہوگا۔ سہا پہا چھوٹے علماء میں آپ ملتے ہیں محمد صاحب صدیقی۔ تان شہ  
 رسد ہی تھی۔

(۶) ملتے ہیں سہا پہا چھوٹے علماء میں ملتے ہیں عبد الوہاب قادری صاحب تاجدار شہ

میں شہرت و سہا پہا

محمد امجد علی

تقریباً چالیس سال قبل بدلتا ہے جب ۱۳۹۷ھ مارچ النور میں مدرسہ حبیب پور  
 حاتم میں مدرسہ بدلتا ہے۔ کمر و سہا پہا عظیم الشان فتنہ مثال جلسہ ہوا۔ آپ میں قوم و ملت سے  
 خطاب فرماتے ہوئے مولانا قاسمی صاحب رسد و سہا پہا محمد کا مدرسہ علامہ سید شاد  
 جعفری صاحب صدر رتبہ جمعہ علماء و سہا پہا علماء و سہا پہا علامہ سید شاد  
 شاد عبد العزیز صاحب محمد مہر آبادی اور مجاہد حنیف حضرت علامہ سید شاد حسین  
 چاند چوں صاحب پاپا مہر و سہا پہا نے شہرت و سہا پہا میں سہا پہا کے حق  
 پر شہر میاں نامہ خوش فہم مولانا سہا پہا چھوٹے علماء و سہا پہا کے۔ کات علماء و سہا پہا

[illegible][illegible]

تو وہاں پہنچے۔ یہاں سے پوچھا کہ آپ صاحب کے تشریف لارہے ہیں؟ میں نے  
 کہا میں نے یہ شریعت سے آ رہا ہوں۔ تو اسیوں سے پناہ مانگ رہا تھا۔ وہاں واقعہ  
 شریعت سے ہے۔ میں نے کہا حافظ صاحب! یہ شریعت نہیں! دارہ شریعت سے ہے۔ میں نے  
 کہا میں اس کی یہ شریعت جو ایک نکتہ کے میں نے کہا حافظ صاحب آپ کیا کہہ  
 رہے ہیں اس کا نام؟ کا نام؟ ایشی صحت راہ اللہ تعالیٰ امثالہم سے دارہ شریعت رکھا  
 ہے اور آپ اسے دارہ شریعت کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! یہ شریعت ہی ہے یہ  
 اس میں وہاں سے تھے گویا اس سے بعد پھر کبھی اس کا ذکر نہ کیا۔ جو کلمہ اس کے  
 طرز گفتگو سے مجھے نفرت پیدا ہو چکی تھی، جس کا مطلب جس سے ہونا عبد الصمد  
 صاحب پر پڑنے لگی وہ سنتوں سے کیا عبد الصمد قادر علی علم۔

خاتمہ پھلوں کی شریف کے حیرت و خدشہ کے عقائد و عقائد

## سیدہ عائشہ اول و دوم

(۱) عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کی ماں عائشہ بنت

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما۔ عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما۔

یہ دونوں شخصیات ہیں۔ عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما کا منہ ابی بکر  
 رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں میں تھا۔ وہ سب بچی رہیں اور انکی زبان پر سب کچھ آتا ہے۔ ان  
 ملک کے عقائد کے ساتھ ساتھ تھے۔ یہاں عامہ خطی حضرت شامی جلد ۱۰ ص ۱۰۰۰  
 اور جلد ۱۰ ص ۱۰۰۰ کے مطابق تھے۔ ۱۵ ص ۲۳ پر ہے۔ ص ۱۰۰۰ پر ہے۔ ہمارے شہر میں عائشہ بنت ابی بکر  
 رضی اللہ عنہما کے علم و عرفان کا مرکز ہے اور وہاں سے بے شمار علماء و فضلاء باہر ہوئے۔ انکے بانی حافظہ و تاریخ  
 الحاضر ہیں۔ شہرہ شامیہ رضی اللہ عنہما پھر ان کی یاد ہے۔ ان کی موت ۱۰ ص ۱۰۰۰ کے ۱۰ ص ۱۰۰۰  
 بائیس صدیہ شہرہ شامیہ رضی اللہ عنہما کے علم و فضل کے سبب حضرت شہرہ شامیہ رضی اللہ عنہما  
 قدس سرہ بھی تھے۔ موقوفات عمرہ کی میں ان کا شہرہ شامیہ۔





**مجلسی شریعت**

خاندان مجیدیہ پھلواری کے جادوئیں چہارم

[illegible]

مہربانی میں عرض کرتے ہیں کہ یہ سب باتیں جو ہم نے بیان کی ہیں، ان کے بارے میں اگر کوئی شخص شک رکھتا ہے تو اسے اپنی رائے کا اظہار کرنا چاہیے۔

[illegible]





نئی جہاز سے حلقہء مجیدیہ کے باطلیہ دستہ اسٹیشن لیکس بہرہ میں اس کا پوسٹ کھول کر  
ان کے باطلیہ دعا و شکر کا غور و فکر ہوتا ہے۔ "طاس یا" سب جناب کی والدین کی بھی کے  
نظر و استظار و انتظار کے لئے ہے۔

نہ حیثیت کی سزا دلائی میں اس کے اظہار و کلام سے جو میں دیکھ رہا ہوں اس کے ساتھ ساتھ  
کی والدین کی یہ عبارت سے جو ہے "میں جو بہرہ میں اس کی کھتا ہوں وہ ان کے لئے ہے۔"

۱۰۔ اسی کے لئے میں اس کے اپنے اپنے ہر چہ میں وہ شخص کی ہے (شاہ کی والدین سے)  
پہنچی کی تو جو سب میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
وہ جو سب میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں

جس کی اس کے لئے میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں

جس کی اس کے لئے میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں

جس کی اس کے لئے میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں  
اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں اس کے اپنے ہر چہ میں

اس عبارت پر غور و فکر سے جو ہے "میں جو بہرہ میں اس کی کھتا ہوں وہ ان کے لئے ہے۔"

[illegible]

فطرتِ ساری کی حفاظت و قایم رکھنے کا یہی شرعی حکم ہے۔ یہاں جو حق کے خلاف کر رہے ہیں، ان کے خلاف جہاد ہو چکا ہے۔ یہاں یہ حکمتیں ہوتی ہیں کہ مولا کا بھی اس میں پھیلاؤ کی بے پرواہی نہ ہو۔ یہاں بھی شرعی حکم ہے کہ یہاں جہاد ہو جائے۔ اس میں بھی قیام ہو جائے۔ اس میں بھی قیام ہو جائے۔ اس میں بھی قیام ہو جائے۔

اس خبر کو ایک ملک بھر کے چھاپے

۱. جامعہ اسلامیہ خلیفہ: باب تحریر ۱۴۶ھ ۱۴۷ھ

## خانقاہ مجیبہ پھلپوری کے سجادہ نشین ششم

(۶) اس خانقاہ کے چھٹے جانشین شاہ ماہ الدین مہر ہوئی محمد علی الدین تہاں نے بھی

[illegible]

۳۰ ہم لوگ تو اپنے بعد میں رہے۔ لیکن ہم لوگ ہمیشہ سے دونوں جماعت کے علماء کا

۳۔ تم نے جس ہم نوا کوہ کا عشیدہ دوشی سے جو ہم نوا کوں کے حلف صائیں کار ہا ہے اس کا

قی علم خالص ہو اور پھر پڑھیں گے و خود سے پہلے ہے

(ج) ۱۰ شہزادہ امان اللہ صاحب (۱۸۹۹ء)

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ مِنْكُمْ عِلْمُهُ مَا يَكْفِيهِ فَاَتَى بِمِثْلِهِ فَقَالَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُتْ

پس سے ہی کے مسئلہ اور طریقہ سے آپ کا یہ تحقیق ہے۔

(سوانح محمد بن عبد الله بن النعمان)

☆ ہمارے حضرت ائمہ میں مولانا شاہ ابوبکر ادوی سے پہلے یہ کام کا یہی امیر (قاری

حسام الحقین پتھری کا (ظلم کی حد تک) بائیں جانب سے مسئلہ (عمر بن عبد العزیز) پر ایک

ماہنامہ نیکی: نظام برے (سوانح شہزادہ امان احمد ص ۳۲۸)

۱۲۸۔ حکم ہو کہ عید پر غزوات اس کے پاس بھیج دے۔ عمر بن الخطابؓ نے پہنچوا اور اس نے ان کے قیام

ہم رخصتی ٹھہرتا رہیں اور پانی جوتے کے نیچے نہا تو رخصتیاں بننے والی تھیں

سے سہولت حاصل کریں۔ (یوانگ شاوا مانجی لکھنؤ ۳۴۸)



اور ان میں جس کتاوے شائع بھی ہو گئے۔

کتاویہ خود بھی آپ سے مل رہے تھے۔ کتب خانہ قلمیہ لاہور سے ایک عرصہ پہلے اور کتاوے بپا کے ہاں جو جب عامیوں پہلوانوں کی جانب سے رکوں تو یہ نامہ شائع ہوا اور یہ جوں بھلہ ۷۴ سال کے بعد مسلمانوں کی جدائیت کے لیے مطلقاً نام کی کتاوے اور ان کے پرکار اور کتاوے کے تصدیقات کے ساتھ شائع کئے جارہے ہیں۔

بہنو آپ سے حلقہ مجیدہ چھوڑا دیے گئے گاں وگرنہ نہیں حلقہ است کے عرفیوں و قریبی خاندانی و حالات سے کوئی واقف ہو سکتے ہوں گے ان کا صحیح نام نہیں صرف اس و ہر حلقہ کی حق پرست اور ناظم مسند الہی میں ہیں اور ان کے بعد کے جیسے بھی صحابہ و حجاز نہیں رہے ہیں سب ہوتے پرست حق و حب یا سنے و لدا۔ اور ان کے پوتے و ست اور برادر ہوں کی دشمنی مخالفت سے اسے سے ہیں۔ ان میں مندرجہ بالا کے قراوی اور غلام نظام کے تصدیقات حلقہ کریں۔

یہ تصدیقات ہمیں دیتے رہیں گے۔ ان میں سے  
یہ تصدیقات ہمیں دیتے رہیں گے۔ ان میں سے



## مفتیانِ کرام کے فتوے

فونی کیے

— 2 —

بخدمت حضرت مولانا مفتی ابو تقی علی صاحب معارف و ارفاق و مفتی راجہ غلام امجد علی صاحب  
محکمیت تاجیو۔ سراج المصباح، جمعۃ الاولیاء، مدینہ

دارالعلوم امجدیہ ناٹپور شاہ بابا اللہ کے بارے میں یہاں تو کمال کا شہرہ ہے۔ مگر یہاں کیا یہی سچ ہے؟  
 اس کا جواب محتوم یہ ہے کہ دارالعلوم امجدیہ میں صرف کے بابا اللہ کے سوا کوئی اور علم و  
 کمال سے کسی حقیقت سے ناگاہ کیا جائے اور اہل اللہ کے بارے میں اور انہی کے  
 مریخی کے بارے میں صاف صاف علم ہی نہ پائی جائے۔ فقط

مفتی محمد امجد علی صاحبزادہ، کمالیہ پور، کنوئیر، پنجاب، برطانوی ہند

1. 2. 3.

الجواب: سيؤدي الملك العزيز العلم

محرم چناب شہرہ مستحان پر نور یہ بحر کلب نور و طیبہ عالم نور محمد الہود و نور محمد

آپ سے سنا سچا ہے کہ جس فی حسب قرآن ہے آپ کے جواب کے لئے سب سے پہلے ہم یہ عرض کر دیتے ہیں کہ ۱۹۹۳ء میں بدھ پرانہ لکھی گئی سے مولوں انصار احمد جی دارالعلوم امجدیہ کا چور میں اسٹیمپ لگائی تھی جس کے جواب میں مائتہ اللہ توں صحیح العقیدہ لکھا گیا تھا جیسے پہلی کہ مائتہ اللہ پھواری سے متعلق ہمارے سامنے وہ بھی سوا تھے جو بدھانیوں نے اسٹیمپ میں بدھ پرانہ تھے بدھ یہ ہیں کہ بدھانیہ کی صاحب سے ہے چند شیعہ بدھ بدھانیہ کی تحریر یہ پیش کرتے ہیں کہ مائتہ اللہ فاضلک مرطین درج ہند سے متعلق بدھ ملایا تھا بدھانیوں اسی اسٹیمپ میں اس کے مقابلہ میں یہ بدھ کور تھا کہ حضرت ملک العبد بدھ بدھانیہ میں بدھانی بدھانیہ کے تصنیفات ان سے چھتے تھے بدھ بدھ سے بدھانی بدھانیہ بدھانیہ



ایک دفعہ ایک شخص نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک شخص سے کہتا ہے کہ تم میری خدمت میں آ جاؤ۔  
 یہ شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔

یہ شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔

یہ شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔  
 اس شخص نے کہا کہ میں تم سے کچھ نہیں چاہتا۔

[illegible]

کتابہ : ابوالقیس مسیحی قادیانی شکر . باب : العلوم و امجدیہ مانگیر ہزار السعد

٢٨ ربيع الثور ١٢٧٧ هـ

نقصہٴ حق تعالیٰ علیہم السلام

جواب صحیح ہے، یہاں یہ صحیح طور پر بیان ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں، ان سے کمال حاصل کرنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اپنی نعمتوں سے بہرہ ور کیا ہے، لیکن ہر انسان کو اپنی نعمتوں سے کمال حاصل کرنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اپنی نعمتوں سے بہرہ ور کیا ہے، لیکن ہر انسان کو اپنی نعمتوں سے کمال حاصل کرنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔

ما یورجہ کہ ان مرتبہ میں کتب و بیانات پر تقریرات کا قلم نہیں اڑے لگتا تھا مگر عین عظمیٰ  
 گھستے ہیں اور جو لوگ اس پر غلط طریقہ سے بھروسہ کیا کرتے ہیں وہ سب مرتد  
 سے اپنے عین میں صاف للہو دیتا کہ ابھی تک جو قرآن میں لکھا ہے وہ سب مرتد  
 واپس سے تعلق یعنی میں جس و ہم نہیں رہ سکتے اور مطابقت کا یہاں کیا ہے ۔ سے نہ  
 شرعی شبہ پیش نہیں کر سکتے ہیں۔ کون ثبوت نہیں دیا بلکہ مرتد یہ کہے ہیں کہ اپنے علم  
 و ارتداد کے ختم کو یہاں لکھا جو حجت عظمیٰ تھی مابعد جب کہ شرعی شبہات ان الہ کے لفظ  
 میں لکھی سے ہم بخیر سمجھ سکتے ہیں مابعد تعلیم صاحب کے جو بپا تصدیق کرتے ہیں کہ ان  
 الہ کا وجود تھا اور تقریرات کے حکام میں برپا رہتے ہوئے مولانا صاحب علم

کتاب: محمد مصنف رسولی امجدی

دار الاعتدال العلوم امجدیہ لاہور حکم بیع الہی

۶۸۶۹۶

دونوں جواب صحیح ہیں واللہ تعالیٰ اعلم

غلام محمد خان غفرلہ

۶۸۶۹۶

شرعی شبہات کے بعد ان الہ بچوں کی کے نظر ہمارا میں کوئی شک نہیں دونوں جواب  
 بالکل صحیح و درست ہیں جو علامہ پر پابندی کے ساتھ اس پر اجماع پیدا ہو۔ کے جواب پر معزز بہر  
 ہر برس شہادت کو ان اس پر ہر دہائی کا حکم آگے آئے اور منظر ہاں دارالعلوم امجدیہ کو  
 ہر خصوصیت معنی اعظمیہ راشرافتی و امجدیہ صاحب کو بے یں ملے، چھپا خطاب  
 کہہ سے تھوڑا اس سے رجوع کریں اور اس کا اعلان کریں واللہ تعالیٰ اعلم۔

سید محمد حسینی اشرفی مصباحی

دارالعلوم امجدیہ لاہور حکم بیع الہی





حافظ زہد حسین قیاد کی اہل سنت کی زوجہ

تجربوں میں پھلداریت کا مسئلہ عاقل و ہر مسکین میں مہم ہے۔ اس میں اس صاحب سے  
 لگاؤں میں شادمانی اللہ کے نام پر ہمارے خلعت الہانیہ امان لکھیں۔<sup>۱۲</sup> شیر یا اور میں  
 و خباہت۔ اس شخص کے سبب پیدا ہوا۔ اس کے بارے میں علامہ کے فتاویٰ نقاس کے  
 حائے۔ واضح رہے کہ یہ حافظ صاحب پھلدارانی پیر شادمانی الدین کے مسند سے  
 و تشہد اور اس سے مراد تھے کہ شادمانی الدین کا مسند عدم تکفیر تھا اور اس بارے میں  
 وہ بے بیوس کے شدت سے مخالف تھے۔ اس جناب کو شادمانی الدین اور ان کے بیٹے شادمان  
 اللہ سے قلمی لگاؤ تھا۔ اپنے جیسے ہی دو خطوط آداب و القاب کے ساتھ ہر اس پھلدار  
 نام بھیج جن سے یہ بات خوب واضح ہے۔ یہ تمام مہر ملی کے باقی اور بھی ہے پھلدار کے  
 حائے ہیں۔ اس مسئلہ کا

تاج الشریعہ عبد مہاجر رضا خان ازہری کافتوی

یا شرم سے ہیں علاء دیں و منتظیاں شرع متبعین اس ٹٹوئی کے پوست میں جو متعطل ہیں کے  
 ہر مہر سے اس کیجا اور ٹٹوئی سے حاشط محمد . اندھیلوں پر وہ پھر غایت سے پڑھیں "خلع عصب  
 و عصب" آگن و جہد ہشوں . دوشی میں جہد "جواب غناہت" یا مرشد لہذا جو ہوں . فقط  
 العید فقیر محمد رحمت علی رسولی مقام بہرہ ڈاک خانہ جہد و مہد ہشوں

میرزا محمد علی قزوینی

◆ ◆ ◆ ◆ ◆

اچھو اب بھائی مدد طلبہ بلا س میں جو تھم تھم کر یہ یہ یوں پر اور ان کے سر میں ہاتھ  
 حال ہوا تھا کہ اب بھائی اور جو انہیں مسکائی جا میں اور جو انہیں متند دیکھتا دیکھ جائیں ہے  
 لوگوں پر جو تھم سوئی ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ بھی انہیں کی طرح لاکھڑا کر رہا تھا کہ اب  
 ہے فلاں عجیب اور اللہ رب العجب سے تھم تھم کر خوب مذاں دھریں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔



راہِ حسین و میرہ کی ٹھس ٹھس سے لونی عرسِ شہب سے یوں بد یہ و پیر ہم کھلے مردِ بے لوجہ  
 مسکراتے ہاتھ جوہن کے نغمہ عہدِ پاپ میں شہب سے وہ نکلا ہے حریفِ شریکوں و  
 صبر و شجاعت و سند و سہولت کے سر پہ تفتابِ شہب سے ہو جو انکس ان کے سر پہ مطلعِ بونا کا  
 یہ جہاں وہ بھی تافتا سے اور یوں سے ہیست ہوتا نہیں مقصد و معظمت جانتا ہے درختار  
 میں ہے "نیکوں کا وہ عرصہ خطِ بدقت پر پھٹا گیا ہے" نے کھنڈہ مجھ دھڑے اور تخریبِ جنگ  
 تراب سے گھر گئی بات واضح ہے کہ وہ شخص پھواریں والوں کے مسکراتے ہاتھ سے پھر  
 بھی اٹھیں چڑھ جاتا ہے تو اس کا وہی حکم ہے چھوٹی میں تخریب ہوا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔  
 فقیر محمد رفیع صاحب الدہلوی قاری عہد

شب ۲۲ رجب الاول ۱۳۸۵ھ

صبح الجواب والیہ معلو اعلم

فاسی حبیب اہم ستوی عہد راقی

## شمارح پنجری کا فتویٰ

ہاں مانتے ہیں وہاں میں مسائلِ دہل میں کہہ رہے ہیں کہ وہاں حرمِ بے لوجہ  
 کے قائل ہیں اور کہتے ہیں بدعتیہ کی شہب ہے کہ اس میں کئی جہاں سے لکھنا  
 عبادتِ بتائی گئی تو خوب میں مدعوں کی خدمت سے کہ اس عبادت میں کوئی نہ کہتے ہیں  
 کفری نہیں اور ان عبادتوں کی تاویل ہے اور بھی یہ ہے کہ اس خدمت میں کہ اس عبادت  
 لروں اور نہ پیسہ کے اسدق کا طرِ بقا ہے کہ اس نے پیچھے پر اس بھی سائپ دوسرے  
 چھواری شریف کے عام سے گفتگو میں تو اس میں سے بہت کہ وہ شہب کی جاس نہیں نکلا  
 چرند ہوں نہ کہ وہ اس خطا پر میں نکلا ہے کہ اس کی اس طرف سے میں اور نکلا  
 رہے بدعتیہ میں طرِ اسدق اور میرے ملک کا خیر لادہ اسدق ہے

ایک اور جگہ اس عام سے اشرف علی تھو لونی رشید احمد گدائی نے لکھا ہے کہ اس  
 میں ہوا یا تو اس میں کہ اس میں چھوڑ دے اس میں جس میں بتا سکا کہ صحیح مقول میں





[illegible]







[illegible][illegible]











[illegible]

[illegible][illegible]

میں نے شہوتِ افسانہ نگار بننے سے انکار کر دیا۔

یہ سب باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہو گیا اور اس نے کہا کہ میں اس شخص کو بے رحم اور بے رحمی سے مار دوں گا۔

[illegible]

ہے کہ اگر توحید کے لئے کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔

اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔

اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔

اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔

اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔  
 اور اگر کسی کو قربانی دینا پڑے تو وہ اپنے جان و مال کی قربانی دے گا۔



## تقریبات

### مشتبہات کرام و غلامائے حق مہندو نیپال

- ۱۔ الجواب صحیح و صواب والمجید نجیب و مشابہ عیدہ کا نظر صوبی  
القادر علی شریف قاضی، شریعہ بہار شریف
- ۲۔ صواب و صواب والمجید علی احمد باصواب محمد معراج القادری  
جامعہ شریعہ بہار کپورہ علی محمد گڑھی پور
- ۳۔ باسمہ تعالیٰ والصلوٰۃ والسلام علی سوبہ لعلی الجواب  
صحیح والمجید نجیب جاسانہ پیر احمد اشرفی برہنہ شریف  
۱۸ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ
- ۴۔ الجواب صحیحہ والمجید نجیب عیدہ لا حد قاضی شریف رشتہ دار  
صدر مشتبی انوار شریعہ بہار جامعہ دوسویہ، علی شریف جامعہ القادریہ، انوار شریف  
پورہ جامعہ القادریہ، انوار شریف
- ۵۔ الجواب صحیحہ والمجید القادر علی محمد رشتہ دار شریف
- ۶۔ الجواب صحیحہ محمد جمیل محمد خیمہ و علی عیدہ شریف، راجہ علی محمد  
برہنہ شریف علی شریف ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ
- ۷۔ الجواب صحیحہ محمد شعیب، جامعہ القادریہ، برہنہ شریف، راجہ علی محمد  
میتا، علی شریف ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ
- ۸۔ الجواب صحیح والمجید نجیب محمد امجد علی شریف جامعہ رشتہ دار  
علی شریف ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ
- ۹۔ الجواب صحیحہ محمد شعیب، علی شریف، علی شریف، علی شریف، علی شریف  
برہنہ شریف ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۵۸ھ

۱۰۔ احباب میں اصل محمد مسلم شریفی عمرہ کا معائنہ پر یہ مقدمہ پورہ درہنہ قلم پور

۲۳ شعبان المعظم ۱۳۵۹ھ

۱۱۔ الجواب صدیقہ محمد نجم الدین مصوب کا معائنہ پر یہ مقدمہ پورہ درہنہ قلم پور

۲۳ شعبان المعظم ۱۳۵۹ھ

۱۲۔ الحدود صحیحہ محمد شمس الدین شریفی کا معائنہ پر یہ مقدمہ پورہ درہنہ قلم پور

پیشاوری

۱۳۔ الجواب صدیقہ محمد نظام الدین دہلوی خطیب شہابی کا معائنہ پر یہ مقدمہ پورہ درہنہ قلم پور

۱۴۔ الحدود صدیقہ بشیر محمد قادری امدادی دہلوی کا معائنہ پر یہ مقدمہ پورہ درہنہ قلم پور

فصل القرآن میں پورہ درہنہ قلم پور

۱۵۔ الجواب صحیحہ محمد عظیم الدین مصوب دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

پیشاوری

۱۶۔ الجواب صدیقہ عبد القادر بن عمر دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

۱۷۔ الجواب صدیقہ خلیفہ محمد صاحب رحمانی دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

۱۸۔ الجواب صحیحہ محمد جبار کمالی دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

۱۹۔ الجواب صدیقہ محمد علی احمد دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

۲۰۔ الجواب صدیقہ عبد القادر بن عمر دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

پیشاوری

۲۱۔ الجواب صدیقہ عبد القادر بن عمر دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

پیشاوری

۲۲۔ الجواب صدیقہ عبد القادر بن عمر دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

۲۳۔ الجواب صدیقہ عبد القادر بن عمر دار العلوم اہل سنت حنفیہ پورہ درہنہ قلم پور

پیشاوری

طریقت تصدیق کی بات اور دوسری چہیت یہاں سے عدم کیلئے صاف بیجا و غلط  
 سے بیعت کی نسبت دلالت اور بیعت کی خود بخود ہو بعد تکلف و قائل سے ہوں حساب  
 اعتراف تصدیق نے ہانک لیا مٹائی سے بائیں آہوں کا قائلوں اس بیجا رہیں  
 منافقت و رس کے لئے ورتہ ہو جا بہت نا ہے۔ اس کے لئے ایسا تو بننا جا و  
 ۳۱۔ مہر کی چارے سے شہر چاہے وہاں سے وہاں سے یہاں سے وہاں سے  
 یہاں سے حاجت منظور ہوں گے۔ ال پر نہ پہنچے یہاں سے نکال دیا گیا  
 ہو گیا ہوئے اعلم مشاق احمد دھوں افندہ چرس بہار کی صمد مدد میں دارالعلوم محمدیہ  
 ہاں سے نکال دیا گیا کہ وہاں سے ۱۵ رمضان مبارک ۱۳۰۸ھ بمطابق ۱۹۲۸ء

۲۳۔ السجود صحیحہ ریح قلیہ شریعت تہذیب بلکہ وہاں سے بیعت تہذیب ریح قلیہ چہیت  
 ہاں سے رہا ہوں قحوظ اور ہاں کے ہاں سے ہٹ کر وائیں سے عبید اللہ نو بی حد رس  
 دارالعلوم اعلیٰ ملت غیبیہ دارالعلوم محمدیہ احمد نگر مہاراشٹر  
 ۲۴۔ رمضان مبارک ۱۳۰۸ھ

۲۵۔ الجواب صحیحہ ریح قلیہ شریعت تہذیب بلکہ وہاں سے بیعت تہذیب ریح قلیہ چہیت  
 ہاں سے رہا ہوں قحوظ اور ہاں کے ہاں سے ہٹ کر وائیں سے عبید اللہ نو بی حد رس  
 دارالعلوم اعلیٰ ملت غیبیہ دارالعلوم محمدیہ احمد نگر مہاراشٹر  
 ۱۹۔ رمضان المبارک ۱۳۰۸ھ

۲۶۔ الجواب صحیحہ ریح قلیہ شریعت تہذیب بلکہ وہاں سے بیعت تہذیب ریح قلیہ چہیت  
 ۲۷۔ الجواب صحیحہ ریح قلیہ شریعت تہذیب بلکہ وہاں سے بیعت تہذیب ریح قلیہ چہیت  
 سلطان پور

۲۸۔ الجواب صحیحہ ریح قلیہ شریعت تہذیب بلکہ وہاں سے بیعت تہذیب ریح قلیہ چہیت  
 ۲۹۔ الجواب صحیحہ ریح قلیہ شریعت تہذیب بلکہ وہاں سے بیعت تہذیب ریح قلیہ چہیت  
 دارالعلوم اعلیٰ ملت غیبیہ دارالعلوم محمدیہ احمد نگر مہاراشٹر  
 ۳۱۔ رمضان المبارک ۱۳۰۸ھ

۳۰۔ الحوائج صحیحہ محمد طبرہ عالمہ محمد بنی دشتوی صاحب مدنی طبرہ۔ مکتبہ قاضی محمد  
نہرو، لاہور۔

۴۱۔ الجواب صحیحہ و المفید بحیثہ محمد منصور علی خاں رضوی قادیانوی صاحب  
کی بڑی مسجد الحکیم آباد دہلوی پورہ مستحق ۸

۴۲۔ الخواب صلیبہ عبدالمستفی فیہ ثمر و شفاء اور کی خاطر انی دعا عضاء نامہ  
شرعیہ میں داخل ہے، علوم عامہ، محمد عبده علیہ السلام ۲۶ رمضان مبارک ۱۳۰۹ھ

۳۳۔ المجدوب حسد یہ قلعہ امرحان کاو کی صوفی خطیب و امام سید میل حبیب مسعودی شیر سرحد بمبئی ۲۰۰۰ء

۳۴ مدافع الحق و الحق را یمنع سید محمد باطل حیرت بجای نشین و نگاه  
یوسف از دین و دنیا علی بن ابی طالب رضی الله عنہما سرور است

۳۵۔ الحج. وہاب صحیح خاجا علیہ السلام و محبوبہ علیہ السلام و شہداء علیہ السلام شام الہیہ  
در و سہ جلد یہ قلعہ گھاٹ در ہنگ

۳۶۔ الجواب: حق السيد محمد الشرف، اثر من يمين الخطيب مسعود زكريا مكي

مجلس الشورى

۳۹۔ الجواب صحیحہ جس جامعہ کا نام شرقی ضلعوں میں دس مدرسہ ہے جس کا علوم  
میں جامعہ اسلامیہ

۳۹۔ الخواب صمدیج والدہ عبد البصواب بمقام شجر مبارک بن پخت مرے  
شرفی ۱۸ ابرمشتال، مری رگڑ ۲۰۹ھ

\* الحجاب هو الحوا - وهو عدم ملامسة كنبه المحجبة في حياء راسها  
 جامعه منظريه كات العلوم الاجتماعيه مصداقاً لغيره من اهل البيت  
 ارشد الله ارواحهم

۳۴ المجدد ابی حمزة و المجدد جدید محمد سلیم الله بن جلالی مدرس مدرسه اشرفیه

پاکر نیچا

۴۲۔ الجواب صحیح محمود رضا قادری صاحب دارالعلوم چار منہ صلیع پر ہے  
شریف

۴۳۔ الجواب صحیح فقیر شمس الدین احمد صوفی جہ معاشرہ دین مسعود العلوم بیچری نکلی  
بہر شریف

۴۴۔ الجواب صحیح محمد رفیق احمد القادری مدرس دارالعلوم فیض انبی  
۴۵۔ الجواب صحیح محمد رفیق رضوی مدرسہ رضویہ مرکزی دارالعلوم بیچری نیچا  
۴۶۔ محمد حارث دمنی عام اندیشہ دارالعلوم منظر مدرسہ ملی شریف

۴۷۔ الجواب صحیح محمد حامد رضا رحمان مدرس مدرسہ رحمانیہ جامعہ پورہ کھر میاں شریف ضلع  
میرٹھ

۴۸۔ الجواب صحیح خلاق محمد رفیق قادری مدرسہ علامہ محمد  
نیچا

۴۹۔ الجواب صحیح والمجیب فحید محمد اختر حسین ثورق مقام پورہ کھر میاں پور  
دارالعلوم چار منہ

۵۰۔ الجواب صحیح علامہ رفیق انصاری مدرسہ دارالعلوم سبھا شریف چار منہ  
۵۱۔ الجواب صحیح محمد رفیق رضا قادری مدرسہ صوفیہ کھر میاں

۱۸۔ رنج لکھنؤ شریف ۱۳۰۹ھ

۵۲۔ الامجد مصعب محمد خاں مدرسہ خیر الہیہ چار منہ

۵۳۔ الجواب صحیح محمد رفیق قادری مدرسہ الدین مدرسہ دارالعلوم حیدر پور

۵۴۔ الجواب صحیح عبدالعزیز انصاری مدرسہ سید پورہ کھر میاں  
چار منہ

۵۵۔ الجواب صحیح عبدالعزیز محمد عصبہ قادری مدرسہ الدین مدرسہ دارالعلوم  
مقام سبھا شریف چار منہ

53



جملہ لوگوں کی باہت۔ ختم شریعت کی بات کو وہ حق کے گناہوں کی تائید میں لے کر  
 نہیں سمجھ سکتے۔ مصداقِ حقیتوں کا نام جامعہ اسلامیہ رشتہ معلوم ہو گا۔  
 ۶۵۔ الجواب صحیحہ محمد باقر رحمہ اللہ کتاب مدرستہ نجفیہ طبع ۱۱۱۱ھ دارالحدیث  
 ۶۶۔ صہ الجواب بعون الملک الوہاب انقر حاضرین کی کتابت محمد مدرس  
 دارالحدیث بیروت جامعہ اسلامیہ علی پور ۱۱۱۱ھ

۶۷۔ صہ الجواب والیہ تعالیٰ اعلم والمصدر اب جدیدہ بحوالہ محمد علی الدینی ۱۱۱۱ھ  
 مدرستہ مال روایت مسنونہ علی پور علی پور  
 ۶۸۔ الجواب صحیح محمد محمد الرحمن پور علی پور مدرسہ اسلامیہ دارالحدیث

۶۹۔ الجواب صحیح والیہ تعالیٰ اعلم والمصدر اب جدیدہ بحوالہ محمد علی الدینی ۱۱۱۱ھ  
 محمد مدرسہ مال روایت مسنونہ علی پور علی پور مدرسہ اسلامیہ دارالحدیث  
 ۷۰۔ تنقید و توثیق پڑھنے کے بعد یہ کہ سال کے ماضی کا عید یہ دن کا کائنات  
 کا عید ہے۔ یہ دن عید ہے اس کے خطوط سے بھی ثابت ہے۔ یہ دن کا عید ہے  
 فتویٰ میں ہے کہ حق اور مصداق کے میں کے عید کا عید ہے مفسرین کا نام اور اس  
 میں شریعت ہے ۲ سے ۱۱ سے پہلے اور قبل از نکاح ۱۱۱۱ھ محمد علی الدینی دارالحدیث  
 جامعہ اسلامیہ مال روایت مسنونہ

۷۱۔ محمد مدرسہ مال روایت مسنونہ علی پور علی پور مدرسہ اسلامیہ دارالحدیث  
 ۷۲۔ الجواب صحیح محمد محمد الرحمن پور علی پور مدرسہ اسلامیہ دارالحدیث  
 ۷۳۔ الجواب صحیحہ تنقید و توثیق محمد باقر رحمہ اللہ ۱۱۱۱ھ دارالحدیث

۷۴۔ الجواب صحیحہ محمد محمد الرحمن پور علی پور مدرسہ اسلامیہ دارالحدیث  
 ۷۵۔ الجواب صحیح محمد علی الدینی ۱۱۱۱ھ دارالحدیث  
 ۷۶۔ محمد علی الدینی ۱۱۱۱ھ دارالحدیث  
 ۷۷۔ محمد علی الدینی ۱۱۱۱ھ دارالحدیث



۸۰۔ حصہ الجواب والحصہ معلوم اہم بالصواب فقیر محمد رفیع رحمانی ر

تاریخی قمریہ

۸۱۔ الجواب صحیح محمد رفیع محمد رفیع رحمانی ر

۸۲۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۸۳۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۸۴۔ محمد رفیع رحمانی ر

۸۵۔ قد اصحاب المجید بسوس محمد رفیع رحمانی ر

۸۶۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۸۷۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۸۸۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۸۹۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۹۰۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۹۱۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

۹۲۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

محمد رفیع رحمانی ر

۹۳۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

محمد رفیع رحمانی ر

۹۴۔ الجواب صحیح محمد رفیع رحمانی ر

وایاترکی پڑھا

۹۲۔ الجواب صحیحہ ثلث اشک شامہ فی بصری حادیم جا مد شامہ بی ملنگہ میپس

۹۳۔ الجواب صحیح محمد نے ہمہ دریں دا اخصوسا نوہ مصطفیٰ مجھا دیکھیاں بی مرد زرد شامہ

سر پاء میپس

۹۴۔ الحدود صحیحہ محمد عرفان رسا برکاتی اندر (محمدی)

## قاضی عہد رحیم کا فتویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمدہ مصطفیٰ عسی وجوبہ الکریمہ

یا مائے جہاں و میں و مشتیاں شرع میں مسائل و حل میں

(۱) اہل حق و شیعہ احمد گھوٹ و مہووی حسل احمد آئندہ گھوٹ و مہووی لائی اثر و علی حق و مہووی

لو جو کا تہ ہے و یہ ہے کہ میں کا جوں ہوں و خاموش رہے گا تا کہ سے سے سے

چا سے وہ عام ہو یا تم نے مجھے ملے گا یا جاہل اہل و نام کے ساتھ میں جس کے کاؤ ہوتا

ہوتا ہے

(۲) قریہ و پوہدی جینہ ذل کے محکمہ باطل ہو جاتے ہوئے گا۔ ہے تو یہ و

مسلمان جاے وال مستقیم و عدم کتاب سے دیکھو، جبکہ یہ لکھتے ہیں کہ یہ معلوم نہیں ہے

زیادہ تو ایسا آئی ہو رہی کہ مسلم و مسلم جہاں کے شرع کا رہے ہیں؟

(۳) سنا جاتا ہے کہ چھوٹی کی کے شہر امان و شہر محنت و غیرہ مرتد ہو گیا ہے حقیقت یہ

ہے اور ان کے خاندان میں اس کی سے نہ شرع ہے کہ یہ و محکمہ ہے کہ شہر محنت و

دھواں اہل و غیرہ کی و یہ بھی و شہر محنت و شہر محنت اہل و غیرہ و مسلمان

جاے مہر و مستقیم جاے ہر رشتہ و ہر ظلم العالی جیسے کتاب سے لکھتے ہیں کہ یہ لو جاہل و مہر

م کے کاؤ ہوئے گا کتاب کرے کہ یہ کاؤ ہے و مسلمان۔ ہے والا اثر کا یہاں ہے؟ خلاصہ

جواب آئی و حدیث و اقوال اہل محمد بن سے عیسیٰ ماحول اللہ ما جوہر۔ لفظ فقیر محمد

رحمت علی رضوی مقام ہجیرہ ۶ ی۔ حدیث شریف ضلع سوات کی چپاں مورچہ ۳۱ جرنی ۱۱۱ ویں  
۱۳۰۹ھ مطابق ۲۱ (دستور سوات) ۱۹۸۷ء

**اجواب نمبر اولی سوال** یوں نہ تو مولوی اس کے دل پر حکم ضرور لگا رہے اور پھر اس  
 ان کے غمزدگی پر مطلع ہوا۔ ان کے کھردہ باز میں شک رہے گا۔ جاتے وہ خود بخود ج  
 ۱۰ علامتوں ان کے غمزدگی و اس کے مقام وہ اس رسالہ میں مذکور ہے۔  
 ملاحظہ ہو۔ والدہ تعالیٰ علم (۲) میں بھی وہ حکم ہے جو آپ ﷺ والدہ تعالیٰ  
 علم (۳) پر ایسی یوں نہ ہو سکتی تھی۔ اس لیے یہ بھی کہیں اس کا بھی وہی حکم  
 ہے۔ والدہ تعالیٰ علم (۴) کے لئے وہی حکم ہے جبکہ ان کا یہوں لازم نہیں  
 ہے والدہ تعالیٰ علم

کعبہ تقاضی محمد عبدالحمید مستوی اختر۔ پھر کتب خانہ اسٹیمپ ۳۲۵۵۰۰۰۔ سے خریدی گئی ایک  
۱۷ جون ۱۹۶۱ء کی تاریخ پر

مفتی قدرت اللہ صاحب کا فتویٰ

یافہ مانتے ہیں یہاں وہ اپنی وطنیت و مہمانانہ شریعت میں شام  
(۱۴) ایک سو نو سال عام جو در رہے اعلیٰ عمر پر پہنچے۔ وہ جوں پر پہاڑ سے غائب  
ہو گئے۔ اور ان کی والدہ میں پہلوا بنی کامریہ خلا کا اس تریں عام تا جسکی پات حلقہ جمعیہ  
پھواریں کے وہ ہیں۔ اپنے خوشحال ہاں حلقہ کے سے سراسر و کلام اور غایت وجہ  
اور بہت رحمت و سخاوت کی اقدار میں ہاں ہیں۔ عکاسی نمودار کو ان سے مرید ہوتا اور مرید  
نہ لے لی رعیت، انارہا ہے۔ وہ لقا وہ ہیں جو اسے عبادت میں مدد کی تکفیر میں کرتے اور تکفیر  
سے دانوس کو کافی اور مہم و کہتے ہیں۔ جب دیکھ کے کہا جاتا کہ آپ جس لوگوں سے عوام  
لو مرید رہتے ہیں وہ عوام ہیں، جس تکفیر نہیں رہتے جسے آپ بھی حق میں ملے پر جاے کیا تو  
رہے بھی اترا کر گنا کہ ہاں یہ لوگ عبادت میں مدد کی تکفیر میں کرتے اور تکفیر میں کرتے  
ہو جو بھی رہے گا نہیں انہوں سے مرید ہونا اور مرید ہونے سے رعیت نہ رہا ہے؟





(۷) اگرچہ جیٹس ریڈ پی ٹیڈ سمون پلینڈ پچ + ریڈ کی نئے ریڈاں ٹرڈ پیٹری  
عام سے جیٹس یا - پیڈ ریڈ کی کے پیڈ فر سے جیٹس سے عام رنگ سے ہوگا  
اس کے نتیجہ میں صحابہ رنگ تو یہ سے نتیجہ ہوا کہ یہ - ٹرڈ ڈومسٹک سے  
جب تک کہ جیٹس یا ٹرڈ - چنگا کے ٹرڈ لی ٹرڈ اور پیڈ ٹرڈ سے ہوگا۔  
ڈومسٹک سے ہوگا

(۶) جسے چاہے میں چاہوں نے یہ کہاں میں جہاں چاہوں تو میں سے مرید کو سے نہ  
 جو میں نے تو میں سے یہ ہے چھوٹی نے چھوٹی میں نے تو میں سے مرید ہو جاتا حالانکہ  
 انکو پہرید و معلوم ہے یہ ہو چکا ہے کہ ان کو اس حال میں ہے کہ میں نے چھوٹی میں نے چھوٹی میں نے  
 سے مرید کو سے نامشور و نامشور ہے۔

(۱) انیسویں صدی کے پانچواں پہ تواریخ، مادی و مذہبی سہ کے لئے طے در

[illegible]

(۱۴) اخلاق و تعلیم کے مسائل پر لکھنے والے افسانہ نگاروں کی فہرست

۱۔ جس جہان میں وہ حق پر غلبہ کی خاطر ہر طرح کی عورتوں کو اپنا مخصوص مقام و اہمیت دے گا۔

(۱۳) بی غا غایت ۱۰۰ روپے کے درجے کے لئے پھر وہی کھڑا کرے کیا درجے؟

(۵) ہوتی شخصیات کی زندگی پر بھی یہ تصور برسی اور غلطی کا دورہ نہ لگتا ہو۔



[illegible]





مختار

مفتی کرام و علم و ہندو و غیرہ

یہ ۱۹۳۲ء کی صورت منسور میں لی ہوئی ہے اگر حالہ و پچھلاری کے مولویوں اور چروں نے علماء یو۔ پی۔ بدلی عبارت غریبہ پر مطلع ہوئے کے باوجود ان کی غیر تعمیل کی تو ان کا عقلم اور ان کے چیرے و مفقودین خود بھی شریعت دین بدلی پر مطلع ہیں چاہے بھی چیرے متابعیت میں علماء یو۔ پی۔ بدلی تکلیف تھیں ان کے لیے ان کے مقابلہ کے لیے ان سب کا وہ عقلم ہے جو فاضل شریعت ہے جو یہ شے کہ یہ یا بھی اس میں شت دوسری کفر ہم و عدایہم و قد کفر بعملی خدا قد صبح الجواب و دعاء العجیب والہ تعالیٰ اعلم بالعدوای و هو العصب نقد - کتبہ دیوبند کات البیہتم نعم لہ یہ صدیقی و جیورشی جابر المظاہر و تاریخہ سیرت علیہ و آلہ شریف ۱۳۵۸ھ

۱۰۸ - دك كسانك اوسو افسندو ملك جلال الدين محمد امير همدان و معلوم ميشود  
موت در سن ۶۰۰ يك پيچيدگي و شجاعت اعظم داشته است

تمت الجواب صديقه وصراي وسهله العجيد المثلث ثلثه محمد بن  
مستدرق

جواب صحیح و حق : اتفاقاً ، تمام انجمن تجلیات محمد مصباحی صمدی  
دارالمظلومین صمدی ، شعبان المعظم ۱۳۸۱ھ

مجله جغرافیای صحیح و العبد  
محبوبه عبدالحمید الرضوی الخاوری خادمہ اقامتہ

الحجۃ الی صمدیہ  
حمید یہ قدس سرہانہ درجہ شامکہ

۱۹۲۹ء میں ریڈ اور گھگھے کا چوں کہ ہے اس بات میں تباہی کا نتیجہ طعنت غلامہ مفتی محمد رشید صاحب سے جو کہیں صاف دلہن کو بھیجی جاتا ہے وہی طعنت ہے:



- ۶۰ الجواب صحیح فقیر نے محکمہ کی تمام دس صدیوں پر "مہارت" کی  
 اور پھر "جسٹس"۔
- ۶۱ الجواب صحیح محمد با شہر کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۲ صبح الجواب واللہ تعالیٰ بصرہ میں "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۳ غلامان روس مسوالتیں "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۴ صبح الجواب محمد علی اقل شہر میں "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۵ الجواب صحیح محمد عبد الرحمن رضوی کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۶ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۷ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۸ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۶۹ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۰ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۱ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۲ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۳ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۴ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۵ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۶ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۷ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۸ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۷۹ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔
- ۸۰ "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور" کے نام سے "نور"۔

۶۶ الجواب صحیح محمد براہم احسن القادر فی الہدای حلیہ در بیان العلوم نظامیہ  
سورئہ یثا مزنی بہار

۶۷ الجواب صحیح محمد نور محمد عزت علیہ السلام در بیان العلوم جہتہ پورہ

۶۸ الجواب صحیح محمد منظر عامہ مدرس اوس مدرس قادر علیہ واجب بنی و ناری

۶۹ صہ الجواب والہ تعلیم اعلیٰ ب بصواد فقہ محمد احسن صاحب شام بن محمد

۷۰ الجواب صحیح محمد عزیز الرحمن صوفی خادم خانہ صوفیہ ثانیہ در بیان یثا مزنی بہار

۷۱ الجواب صحیح محمد حسین عقیلی بہ کلید رسالت محمد حسین بن محمد عقیلی بہار

۷۲ الجواب صحیح قزوینی عزت علیہ السلام در بیان العلوم جہتہ پورہ

۷۳ الجواب صحیح عبدالغنی رسولی مدرس محمد سیرہ عی و ناری

۷۴ الجواب صحیح محمد عزت علیہ السلام فی القادر علی مام جامع مسجد بہار

## فتویٰ مفتی اعظم نیپال

۷۵

مدیر تعلیم و تربیت اندھہ برکات

حضرات اکابرین علماء اہل سنت

طاہر حیرت بخش پھلواری صہ (شاہنشاہ الدین) شاہ ماں ۶۶ پھلواری صاحبزادہ سے تہاوی  
صہ آخر میں شہید پہ تصدیق سے سے نکار یا اور جمہور سے طہیب اہل سنت  
و مسلک اہل حضرت رحیمی اللہ عنہ سے اہل لائق و عبادت بوسہ شاہ ماں ۶۶ میں چھاپ  
سہ بہار اندھہ برکات یا ہمارے پاسی آجپ کے کارہیں (شاہنشاہ الدین شاہ ماں ۶۶)  
سی قرآن کو تکمیل تکمیل سے تھے اور سب تائیں کے متعلق ہم بھی اپنے ہر کوں کے ارشاد  
وہ ایک کے پائے ہیں اور یہ بھی کسی قرآن کو تکمیل نہیں ہیں گئے ہمارے ہر کوں کے  
جاے دے ان پھلواریوں نے کسی مسلمانوں کو انشاء سے کے لئے جنہوں سے کا اہل

109



[illegible]

تھیں تو وہ یہ نگاہوں میں سرشماں  
اور انکی میں صبا ۹۴ء ہے

مونا، جس کا پیدائش نام تھا، یا اس کا نام رکھا گیا تھا، اس کے بعد اس کا نام رکھا گیا تھا۔  
 ۱۹۳۴ء میں اس کا نام رکھا گیا تھا۔  
 ۱۹۳۵ء میں اس کا نام رکھا گیا تھا۔

ملفوظات حضرت مولانا محمد رفیع تاجدار صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) جلد ۱۰



جو وہ نہیں کہیں کر تھے اور اس کے لیے تحریر خلافت میں مقید رہیں  
 کے ساتھ ساتھ چھپاؤ نہیں۔

حیات کی اہمیت والدین کی طبیعت کے لیے ہے۔ یہ وہ وہ ہے جو  
 میں شاہ کی الہامی کی یہ صورت موجود ہے جس پر چند برس کوٹھا چلی گھنٹا گوں کا نہیں  
 ۱۰۰۰ کے لیے ہے ۲۰۰ کے لیے ہے

۱۰۰۰ کے لیے ہے ۲۰۰ کے لیے ہے (شاہ کی انداز) کے لیے چھپائی گئی اور جو وہ میں نظر آ رہا ہے  
 نہ وہ نہ وہ کے لیے ہے جو میں نے تحریر کیا ہے (میں نے نہ وہ کو حاطی کہتا ہوں تاہم میں  
 دیکھتا ہوں میرا مطلب ہے کہ اس کے لیے اس کا جواب تھی اس لیے کہ اس کے لیے اس کا بھی  
 اس کے لیے تھا ۱

اور اس کے لیے ۲۰۰ کے لیے ہے ۲۰۰ کے لیے ہے (شاہ کی الہامی کی عبادت میں وہ مقبول ہے  
 صوبہ ہے۔ میں صرف ہمارے شریعہ پر اس کی ایک اور عالمی منظم دیکھ رہے ہیں جو صحیح مقبول  
 میں تمام اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 اور میرا مقصد بھی نہیں ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے

اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 رکھتے تھے۔

اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 ہے خدا کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے

اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے  
 اور اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے اس کے لیے ہے

ذی علم خاندان بریلویوں اور دیوبندیوں کے وجود سے پہلے سے ہے۔

اور اسی کے ص ۳۲۸ پر حلال احمد کی تحریر: ہمارے حضرت (امان اللہ) دیوبندی تھے اور نہ بریلوی فقہی طور پر ان دونوں میں سے کسی کے مسلک اور طرز عمل سے آپ کو کچھ بڑا اتفاق نہ تھا۔

اور اسی کے ص ۳۲۹ پر لکھا ہے: مفتی کفایت اللہ مسکن احمد فی احمد مجدد بریلوی حفظہ الرحمن قاری محمد طیب حقیق الرحمن عثمانی سید احمد اکبر آبادی اور دیگر کابر دیوبند ہمیشہ احرام کرتے رہے ہیں۔ اور حضرت بھی عمریم کے ساتھ پیش آتے رہے جیسا کہ بعض اقتباس مستحکم میں بھی مذکور ہے۔

اور ایک استفتاء کے جواب میں دارالافتاء جامعہ بریلویہ کے مفتی حلال احمد نے لکھا حضرت (امان اللہ) نے کبھی علماء دیوبند کی تکفیر کا حکم نہ دیا حضرت ان کو مسلمان سمجھتے تھے اگہ کریم مدینہ منورہ میں نجدی امام کے پیچھے نمازیں ادا فرمائیں حضرت بریلوی کے پیروں نے تھے کہ اور لوگوں کی طرح بریلوی مولویوں کی ہر جگہ غلط باتوں پر اصرار نہ کرنا چاہیے۔

مولانا حمزہ الہدی قاضی رضوی امام و خطیب مدینہ مسجد ساکن لاہور یا شریف سیتا مرغی بہار فاضل جامعہ منظر اسلام مدینہ شریف نے میرے سامنے گواہی دی کہ میں نے اور چند اشخاص نے شاہ امان اللہ کی بیعت اس لئے توڑ دی کہ وہ دیوبندیوں کی تکفیر کا قائل نہیں تھا مجھ سے کہا کہ دیوبندی بھی امام اعظم کے پیرو ہیں میں دیوبندیوں کو مسلمان سمجھتا ہوں آپ میرے عقیدے پر مجلس آپ میرے پیرو ہیں آپ کھڑی ہوئی لازم اور ضروری ہے میں دیوبندیوں کے علماء کی افتاء نہ کرتا ہوں۔

اور مجدد بہار منظر القادری فاضل منظر اسلام مدینہ شریف ناظم اعلیٰ الجامعہ الاسلامیہ مدینہ کا یہ خیال صحیح ہے بھی اس بات کی شہادت دی کہ میں نے مدینہ مجیبہ خاندان پھلوری میں دو سال تک تعلیم حاصل کی شاہ نظام الدین شاہ امان اللہ شاہ مولا احمد کوئی علامہ دیوبند کی تکفیر کے قائل نہ تھے ان معصرا کے قول و فعل سے یقین ہو گیا کہ یہ معصرا ت علامہ دیوبند کی تکفیر نہیں کرتے تھے تو میں نے امان اللہ کی بیعت توڑ دی

راقم الحروف کی بھی شہادتیں سامت کر لیں۔ آج سے پچیس سال پہلے کئی بار خانقاہ پھولپوری  
 اس کے معتمد معلوم کرنے کی غرض سے کہا شاہد امان کے عم و خسر اور مولیٰ احمد کے والدہ شہلا  
 نظام الدین سے ملا علماء مدوحہ بند کے سلسلہ میں گفتگو ہوئی تو بتایا کہ ہم لوگ علماء مدوحہ کی تکفیر  
 کے قائل نہیں پھر مولیٰ احمد سے ملا مدوحہ بندوں کی کٹھرتی عبادتوں کے بارے میں دریافت  
 کرنے پر جواب دیا کہ ہم علماء مدوحہ کی تکفیر نہیں کرتے اور ان کی عبادتوں کو کندی کہتے ہیں۔  
 پھر شاہ فرید الحسن سے ملاقات کی علماء مدوحہ بند کے بارے میں پوچھا تو جواب میں کہا کہ  
 علماء مدوحہ یونہی اقرار ان کی طرف تھے اور علماء مدوحہ بند اقرار یہاں کی طرف تھے اور یہ سب بالامور  
 اور سناٹا تھا ماسلسلہ ہے اور ہمارے تعلق کا انتہائی۔

ان کی ان مذکورہ کتب کے اعتبارات اور بالاشیاءات نیز استثناء میں پیش کردہ سوانح امان کی عبارات سے روز روشن کی طرح روشن ہے کہ پھلپاری والے قطعاً یقیناً مسلمان تھے اور علماء و محدث کے عدم متفقہ کے قائل۔

نقل قول و بقاء التوفیق: چونکہ بھلناری والے دیکھ دیکھ کر غلام ہو پونہد کا کفر و ایمان اور  
واجب و متعین ہو جانے کے بعد بھی ان کی تکفیر نہیں کرتے تو وہ بھی قصاصات میں جہاں انھیں  
شک فی کفرہم و عذابہم فقد کفر و انھیں ارشاد ربانی و من یتواہم مدکم فانہ  
مستہم انھیں میں سے ہیں۔ یعنی دائرہ سے خارج اور کفار و مرتدین میں شامل اور ان سے  
بیعت و اراکات و انت یعنی ان کے عقائد باطلہ سے آگہی کے بعد فتنہ و ضلال اور کفر  
مردار اور ان کی بیعت و اراکات سے جدا ہونا واجب و لازم و فطرین۔

اور ان صلحہ نگاروں نے سوانح امان میں یہاں بھی ان مختصرات قدمی سر و المعز میں حضور مہدی  
عظیم ہمدانیہ الرحمۃ والرضوان کی کسی بھی اکابر اہلسنت کی طرف اپنے التزام کا انساب کیا  
ہے وہ بے ثبوت و بے بنیاد و غیر واقعی ہے کذب ٹھنڈا فترائے خالص و بہتان عظیم ہے بلکہ  
ان کا دلیل و قریب ہے ۔ انما یستوی الکذیب الذین لا یؤمنون بایین اللہ ۔  
والرسلک ہم الکاذبون ۔ واللہ الہادی و هو ولی التوفیق واللہ تعالیٰ اعلم  
بالمصواب و البیہ المرجع و العاقب ۔

مجلس مدنی برکاتی ۱۳۹۵ شنبه

المجواب صحیح و المعجب نبی میری بھی تحقیق ہے کہ پھلوری والے امان وغیرہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دائرہ ایمان سے خارج

احمد حسین برکاتی خادم الجلسۃ الخفیۃ القویۃ چنگپور نیپال ۲۲/۲۳/۱۴۱۶ھ

الجواب صحاب و المعجب مثاب میری بھی پھلوری والوں کے بارے میں یہی تحقیق  
ہے کہ امان اور عین احمد وغیرہ یقیناً صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دائرہ ایمان و اسلام سے خارج۔

حبیب الرحمن برکاتی خادم الجلسۃ الخفیۃ القویۃ چنگپور نیپال۔ لقد اصحاب من اجل  
میری بھی اپنی تحقیق ہے کہ امان وغیرہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور دائرہ ایمان سے خارج۔ احمد رضا ثورانی  
مدرسہ خفیۃ القویۃ چنگپور نیپال ۲۲/۲۳/۱۴۱۶ھ

حضرت علامہ مفتی شام بخش محمد صدیقی برکاتی مدظلہ العالی نے پھلوری والوں پر جنہوں نے  
دیر و دانستہ ان علمائے دیوبند کی تکفیر نہیں کی جن پر فاضل بریلوی طیبہ الرحمۃ والرضوان اور  
علماء حرمین طہرین نے کفر صریح کا فتویٰ دیا جو حکم کفر صادر فرمایا وہ حق ہے اور یہی اصل حق  
ایمان و جماعت کا مسلک ہے۔ ہر دانستہ ان علمائے دیوبند اور مرزا غلام احمد قادیانی کو کافر نہ  
کہے کافر نہ سمجھے یا ان خبیثوں کے کفر و عذاب میں شک نہ کرے وہ بھی مسلمان نہیں۔  
دیوبندیت و وہابیت، نجدیت و قادیانیت روت و ارتداد ہے اور مرتد تمام کافروں میں  
بدترین کافر ہے۔ مسلک اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ہی اس دور میں مسلک اہلسنت  
و جماعت ہے جو اس سے منقطع و منفصل ہے دو ناری و جہنمی ہے۔ پھلوری والوں کی کتب  
درساں خود ان کے افعال و افکار و نظریات پر گواہ ہیں۔

اشرق التقادیری انٹرنیٹ علی حد

دارالعلوم لاہور، رشیدیہ پبلیکیشنز، نیپال ۲۲/۲۳/۱۴۱۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الادیب شریعہ کا بہت ہے کہ شاہ امان، شاہ محسن بھلواروی وغیرہ ان علماء دیوبند کے کفریات پر مطلع تھے جن علماء دیوبند پر علماء حرمین طحطاوی نے حسام المؤمنین شریف میں نام بتا کر حکم کفر و ارتداد فرمایا ہے اسکے باوجود شاہ امان، شاہ محسن بھلواروی وغیرہ ان مرتدین کے تکفیر کے قائل نہیں تھے بلکہ وہ انہیں مسلمان سمجھتے تھے اس لئے حضرت العلامة مفتی اعظم نپالی قبلہ مدظلہ العالی من شک فی کفر ہم و ہذا حکم فقہ کفر کے تحت ان علماء بھلواروی پر حکم کفر و ارتداد فرمایا کراچی شریعی ذمہ داری پوری کی ہے۔

عبدالبہار المتظرف القادری البہرکائی۔

ما نظم و علی الجہت الاسلامیہ بد کا تہہ عربی کالج نپالی کالج نپالی جمادی الحجہ ۱۴۱۶ھ  
الجواب صحیح محمد طاہر حسین قادری دارالعلوم قادریہ رشیدیہ مہدی نپالی ۱۵ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ۔

Apr 2, 2017